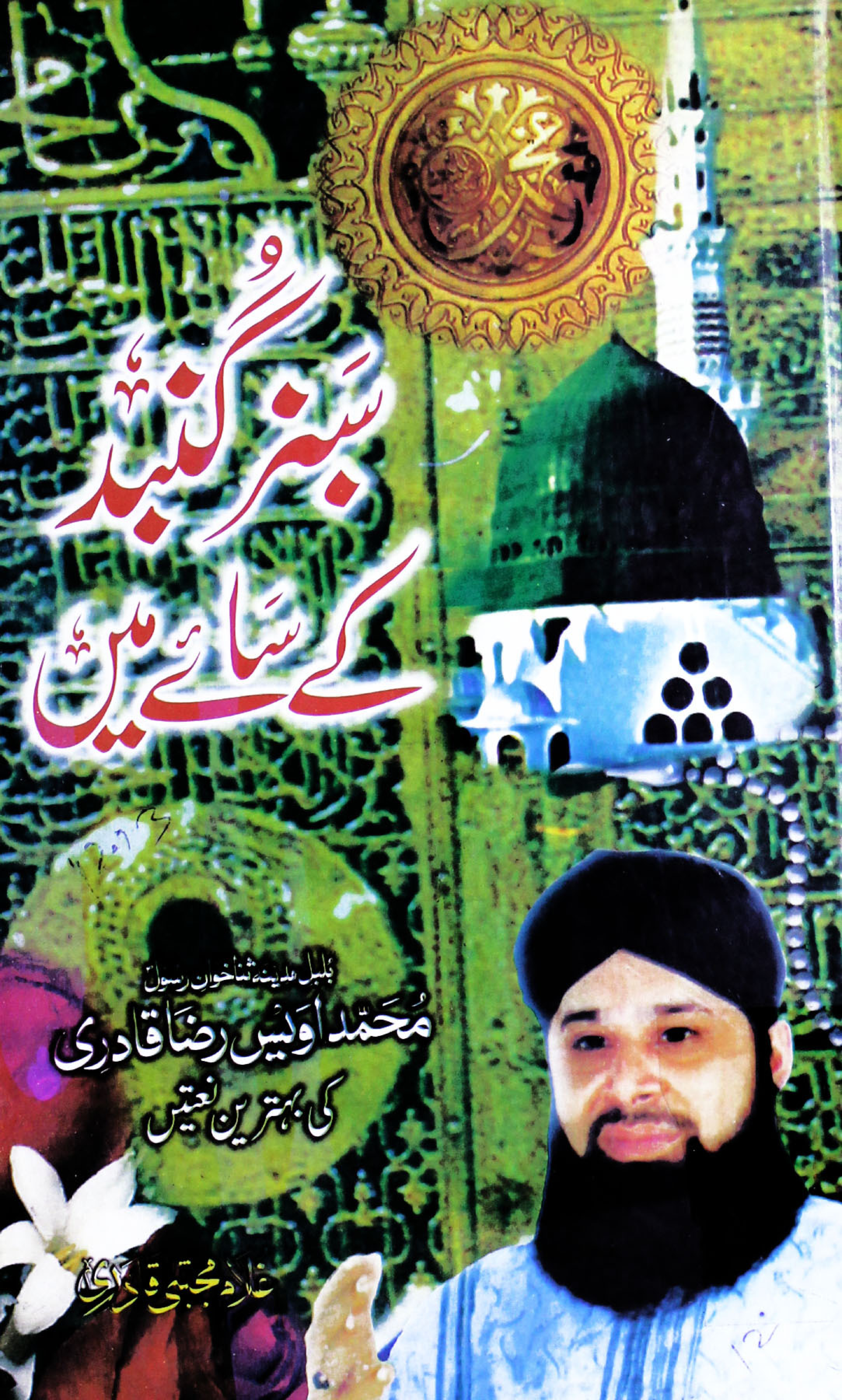

سبز گنبد کے سائے میں
بلبلِ مدینہ ثناخوانِ رسول
محمد اویس رضا قادری
کی بہترین نعتیں
غلام مجتبیٰ قادری

☆......ملنے کے پتے......☆

خزینہ علم و ادب الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
اسلامی کتب خانہ، اردو بازار، لاہور
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی
رحمٰن بک ہاؤس اُردو بازار، کراچی
علی سٹیشنرز، حیدری چوک، لالہ موسیٰ
مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد
مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار، راولپنڈی
گڈ بکس شاپ صدر بازار، راولپنڈی
بختیار سنز قصہ خوانی بازار، پشاور
بنگش بکڈپو اردو بازار، سیالکوٹ
ماڈرن بکڈپو سیالکوٹ کینٹ
کھوکھر بکسٹال مسلم بازار، گجرات
بلال بکڈپو، گجرات
کتاب مرکز امین پور بازار، فیصل آباد
کتب خانہ مقبول عام امین پور بازار، فیصل آباد
شریف سنز کارخانہ بازار، فیصل آباد
کارواں بک سنٹر، ملتان کینٹ
دارالکتاب کالج روڈ، لیہ
الیاس کتاب محل کچہری بازار، جڑانوالہ
ڈار برادرز تحصیل بازار، جہلم
جالندھر بکڈپو، ڈسکہ
یونائیٹڈ بک ہاؤس، کچہری روڈ، منڈی بہاؤالدین
شمائلہ بک ایجنسی محلہ چوہدری پارک، ٹوبہ ٹیک سنگھ
میاں ندیم مین بازار، جہلم
اسلامی کتب خانہ، حافظ آباد
کارواں بک سنٹر، بہاولپور
گلیکسی بکس، خان آرکیڈ، کچہری روڈ، سرگودھا
النور بک کارنر محمدی پلازہ، میرپور آزاد کشمیر

مکتبہ قابل اردو بازار، لاہور
کتاب سرائے الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور
فہیم بکڈپو، راجپوت مارکیٹ اردو بازار، لاہور
کتاب گھر کمیٹی چوک، راولپنڈی
فضلی سنز اردو بازار، کراچی
ویلکم بک پورٹ اُردو بازار، کراچی
کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
سعید بک بنک اسلام آباد
کیپٹل بکڈپو، اردو بازار، راولپنڈی
سعید بک بنک، پشاور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار، پشاور
حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ، سیالکوٹ
بک سنٹر اردو بازار، سیالکوٹ
پنجاب بکڈپو سرکلر روڈ، گجرات
سلطان بک پیلس، گجرات
فائن بکس امین پور بازار، فیصل آباد
نیو مکتبہ دانش امین پور بازار، فیصل آباد
مقبول بک ایجنسی چوک پاک گیٹ، ملتان
الکریم نیوز ایجنسی، اوکاڑہ
چوہدری بکڈپو مین بازار، دینہ
عمر بک سنٹر جی ٹی روڈ، سرائے عالمگیر
شکیل بکڈپو، سمندری
مسلم بک لینڈ، بینک روڈ، مظفر آباد
نیو وہاڑی کتاب گھر، جناح روڈ، وہاڑی
حق پبلی کیشنز، چیٹرجی روڈ اردو بازار، لاہور
شاہد بک ڈپو، اگوکی سیالکوٹ فون: 3513872
خالد کتاب محل، سیالکوٹ روڈ، اگوکی
پاکستان بکڈپو مین بازار، جلال پور جٹاں
جہلم بک کارنر، جہلم
منور بک ڈپو گجرات

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سبز گنبد کے سائے میں

بلبل مدینہ عاشق رسول ﷺ

الحاج محمد اویس رضا قادری

کی پڑھی ہوئی مشہور نعتوں کا مجموعہ

مرتب

غلام مجتبیٰ قادری

علم و عرفان پبلشرز

34۔ اردو بازار، لاہور فون: 7352332-7232336

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

84274

نام کتاب	....	سبز گنبد کے سائے میں
مرتب	....	غلام مجتبیٰ قادری
ناشر	....	گلفراز احمد
		علم و عرفان پبلشرز، لاہور
مطبع	....	زاہدہ نوید پرنٹرز، لاہور
سرورق	....	فضیل کیانی
کمپوزنگ	....	ظفر اقبال
نظر ثانی	....	غلام مصطفیٰ القادری
سن اشاعت	....	اگست 2009ء
ہدیہ	....	=/200روپے

علم و عرفان پبلشرز

34۔ اردو بازار، لاہور فون: 7232336-7352332

سیونتھ سکائی پبلیکیشنز

غزنی سٹریٹ الحمد مارکیٹ 40۔ اردو بازار، لاہور

فون: 7223584، موبائل 0300-4125230

Marfat.com

انتساب!

حضرت سیّدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اور

حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کے صدقے

ماں جی کے نام

جن کی محبتوں، شفقتوں نے

مجھے زندگی سے روشناس کروایا

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار		صفحہ
	حصہ اوّل	13
	حمدیہ کلام	
1	اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو	15
2	اللہ اللہ ہُو اللہ اللہ ہُو	16
3	اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے	18
4	یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو	19
5	گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا	21
6	کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے	23
7	حسبی ربی جل اللہ	24
8	ذکر کلمہ شریف	25
9	اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ	26
10	کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہُو اللہ	28

Marfat.com

حصہ دوم

	حصہ دوم	29

نعتیہ کلام

1	یارسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	31
2	اَلنَّبِی صَلُّوْ عَلَیْہ یارسول اللہ ﷺ	32
3	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	36
4	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	37
5	وہ کمال حُسن حضور ہے کہ گماں نقص جہاں نہیں	38
6	میں مدینے چلا	40
7	در پہ بلاؤ مکی مدنی	41
8	پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں	42
9	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	43
10	مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے	44
11	آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے	45
12	آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی تازہ بہار	58
13	اے کاش پھر آجائے عطار مدینے میں	59
14	آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ	61
15	پیارا پیارا ہے مدینہ	64
16	پڑھ کہ سمجھو کیا ہے میم	66
17	تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم	69
18	جب حسن تھا ان کا جلوہ نما	70
19	جس نے مدینہ جانا	71
20	بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ	72

Marfat.com

21	نورتی محفل پہ چادر تنی نور کی	73
22	جشن آمد رسول ﷺ	75
23	جشن ولادت کے موقع پر لگائے جانے والے دعوتِ اسلامی کے نعرے	77
24	سرور کہوں کے مالک و مولا کہوں تجھے	81
25	آسمان گر تیرے تلووں کا نظارا کرتا	82
26	حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے	83
27	تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا	84
28	یہ کس شہنشاہ والا کی آمد ہے بولو مرحبا	86
29	تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ	89
30	زائر کوئے جناں آہستہ چل	90
31	دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا	91
32	جام الفت کا پلاؤ یا رسول اللہ ﷺ	92
33	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	94
34	گزر ہو جائے میرا بھی اگر مدینے	95
35	خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی	96
36	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	97
37	بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں	98
38	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	99
39	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو	100
40	طیبہ کی یاد آئی ہے	102
41	الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ	103
42	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	105
43	آقا آقا بول بندے آقا آقا بول	106

Marfat.com

44	پارے پارے پہ لکھا ہے	108
45	اے عرب کے تاجدار اھلاً وسہلاً مرحبا	110
46	یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گئے	112
47	خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے	116
48	فراق مدینے میں دل رو رہا ہے	117
49	نہ کلیم کا تصور نہ خیالِ طور سینا	120
50	میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ	121
51	یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا	125
52	نور والا آیا ہے	126
53	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے	131
54	غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں	133
55	شاہ مدینہ شاہِ مدینہ	135
56	زمین و زماں تمہارے لیے	136
57	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	137
58	کیونکر نہ ہو میرے دل میں چاہت رسول ﷺ کی	138
59	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	139
60	ایسا لگتا ہے مدینے وہ جلد بلوائیں گے	140
61	دھوم مچادو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ	141
62	چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں	143
63	خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ	144
64	سارے جگ نالوں لگ دیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں	147
65	سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیے	148

Marfat.com

66 تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے 150
67 عشق کے رنگ میں رنگ جائیں میرے یار 151
68 بولو یا نبی یا نبی یا نبی ﷺ 153
69 حضور ﷺ آ گئے ہیں 155
70 طلع البدر علینا 156
71 ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ 157
72 وہ دن آئے گا اِک بار 160
73 رب محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے 162
74 خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں 163
75 مَولاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا 164

حصہ سوم 167

مناقب

1 میں تو پنجتن کا غلام ہوں 169
2 منقبت بحضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ 171
3 شاہ مرداں شیر یزداں 173
4 شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث 174
5 سلطان اولیاء کو ہمارا سلام 176
6 سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیے 178
7 سرکار غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ 179
8 سلطان کربلا کو ہمارا سلام 180
9 سن لو اے پیروں کے پیر 181
10 جیئے شاہ نورانی 182

Marfat.com

کلام و صَلٰوۃُ وَالسَّلامَ

1	کلام میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ	185
2	کلام حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ	187
3	مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	190
4	کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود	193
5	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	195
6	صَلٰوۃُ وَالسَّلامَ	197
7	اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام	204

Marfat.com

حصہ اوّل

حمدیہ کلام

Marfat.com

Marfat.com

اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو

اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
لا موجود الا اللہ لا مشہود الا اللہ
لا مقصود الا اللہ لا معبود الا اللہ
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ایک ہی سب کی سنتا ہے
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
جز میں وہ ہے کل میں وہ رنگ و بوئے گُل میں وہ
افکانِ بلبل میں وہ نغمات قلقل قلقل میں وہ
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
بلبل طوطی پروانہ ہر اِک اُس کا دِیوانہ
قمری اُس کا مستانہ مور چکور کا جانانہ
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
مولا دِل کا رنگ چھڑا قلب نوری پائے جلد
دِل کو کر دے س
آئینہ اس میں چمکے یہ کلمہ
اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو اَللّٰہ ہُو
لا الہ الا اللہ آمنا برسول اللہ

Marfat.com

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستانہ بتایا
تجھے حمد ہے خدایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا
تمہیں شافع عطایا تمہیں دافع بلایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
کوئی تم سا کون آیا

وہ کنوری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم
ہے عجب نشانِ اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل ہے
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

Marfat.com

فاذا فرغت فانصب یہ ملا ہے تجھ کو منصب
جو گدا بن چکے اب اٹھو وقت بخشش آیا
کرو قسمت عطایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

والی الا لہ فارغب کرو عرض سب کے مطلب
تمہیں کو تکتے ہیں سب کرو اُن پہ اپنا سایہ
بنو شافع خطایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

ارے اے خدا کے بندو کوئی میرے دل کو ڈھونڈو
میرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا
نہ کوئی گیا نہ آیا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

ہمیں اے رضا تیرے دِل کا پتہ چلا بہ مشکل
در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا
نہ پوچھ کیسا پایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے

اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
اک پل نہ غافل ہوئیے صبح تے شام لیے
ہر شے دا خالق اللہ مالک تے رازق اللہ
اوہدی عبادت کر لیے اُس توں انعام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
مشکل نوں ٹالن والا سب نوں اوہ پالن والا
بن کے ہمیشہ اُس دے سچے غلام رہیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
نبیاں دا ناصر اللہ ولیاں دا رہبر اللہ
اللہ دے راہ تے مریے عالی مقام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
رب دے پیارے اُتے ہاں عربی لاڈلے اُتے
رج رج درود پڑھیے کملی نوں تھام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
دامن ولیاں دا پھڑیے اللہ نوں راضی کریئے
توحیدی میخانے وچوں بھر بھر کے جام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
آکھاں امین آکھاں نال یقین آکھاں
قائم توحید اُتے زندگی تمام رہیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے

Marfat.com

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشاء کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیء دیدار حُسن مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جودوعطاء کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر
سیّد بے سایہ کے ظل لوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامہء اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستار خطاء کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حساب خندہ بے جا رُلائے
چشم گریان شفیع مرتجیٰ کا ساتھ ہو

Marfat.com

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
رب سلم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

Marfat.com

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا
میری سابقہ ہر خطاء میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا
تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطاء میرے مولا
مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بخیر ہو خاتمہ میرے مولا
ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا
تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا
تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا
تجھے واسطہ اپنی رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا
جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا
تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

Marfat.com

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دید دے اپنی میرے مولا

ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی ﷺ کا
یہی ہے میری التجا میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کردے سبھی کا بھلا میرے مولا

ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہو مقبول ہر اک دعا میرے مولا

(الحاج عبید رضا قادری)

84279

Marfat.com

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے
تلاش اس کو نہ کر بتوں میں
وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی
وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خدا ہے
کسی کو تاج وقار بخشے
کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے، وہی خدا ہے
سفید اس کا سیاہ اس کا
نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلہ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے، وہی خدا ہے
کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے

(مظفر وارثی)

Marfat.com

حسبی ربی جل اللہ

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نور محمد صل اللہ لا الٰہ الا اللہ

اوّل و آخر ہے اللہ ظاہر و باطن ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ لا الٰہ الا اللہ

دیکھتے کیا ہو اہل صفا آپہنچے محبوبِ خدا
یعنی وہ ہو چکے جلوہ نما لا الٰہ الا اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ
جسم و جاں میں ہے اللہ لا الٰہ الا اللہ

کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اک بار کہے لا الٰہ الا اللہ

عرض غلام فقیؔر ہے اب داخل رحمت ہوں ہم سب
ذکر قبول ہو یہ یا رب لا الٰہ الا اللہ

(غلام رسول فقیر قادریؔ)

Marfat.com

ذکر کلمہ

پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
الہہ کلمہ کملی والے دا
آقا کالیاں زلفاں والے دا
نالے عرش تے جاون والے دا
پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

الہہ کلمہ نور و نور میاں
ہر مشکل کردا دور میاں
انہوں پڑھنا نال اوندا سرور میاں
پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ شوق دے نال میاں
اینہوں پڑھیا آ وسنیں بلال رضی اللہ عنہ میاں
کلمہ پاک نبی دا کمال میاں
پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

جدو کلمے دا ہویا نشان میاں
تا آدم سی نہ جہاں میاں
اینہوں پڑھیا خود رحمان میاں
پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

اس کلمے دا کر اقرار میاں
نئیں زندگی دا کوئی اعتبار میاں
پالے پاک نبی نال پیار میاں
پڑھو لا الٰہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

(بی بی سلطانہ)

Marfat.com

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

دیتی ہے صدا یہ چشم نم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا

محشر میں رہ جائے بھرم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو

ہر سال کروں میں طواف حرم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

Marfat.com

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہیبت سے ہر اک دل گم صم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے

ہر چیز پہ ہے اشکوں سے رقم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

میری آنے والی سب نسلیں
تیرے گھر آئیں تیرا در دیکھیں

اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

Marfat.com

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ
اشجار کے پتوں نے پڑھا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ
پربت کی قطاروں کی ردا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

ہو سورہ یٰسین کہ ہو سورۂ اخلاص
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

خوشبو کرن اُجالے دھنک اور کہکشاں
ذکر میں رہے ارض و سماء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دریا بھی ہیں مصروف ثناء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

شبنم گری جو پھولوں پر پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے یہ دیکھ کر کہا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

جب نزع کے عالم ہو مولا یہ اُجاگر
ورد زباں ہو کر تیرا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

Marfat.com

حصہ دوم

نعتیہ کلام

Marfat.com

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضۂ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی ﷺ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام

(محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

اَلنَّبِیْ صَلُّو عَلَیْہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

یا رسول اللہ ﷺ، یا رسول اللہ ﷺ
یا حبیب اللہ ﷺ، یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیْہِ
وَیَنَالُ الْبَرَکَاتُ کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَلنَّبِیْ یَا حَاضِرِیْنَ اعْلَمُوْا عِلْمَ الْیَقِیْن
اَنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْن فَرَضٰی صَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پر کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیْ یَامَنْ حَضَرُ النَّبِیْ خَیْرُ الْبَشَر
مَنْ لَہٗ شَقُّ الْقَمَر وَنَزِلُ سَلِّمْ عَلَیْہِ

اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ ﷺ تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُّ ذَاکَ الْعُرُوْس ذِکْرُہٗ یُحْیِ النُّفُوس
اَلنَّصَار وَالْمَجُوْس اَسْلَمُوْ عَلٰی یَدَیْہ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکے صبا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی اِبْنُ زَمْ زَمْ وَصَفَا
مَنْ تَعَالٰی شَرُفَا کُلُّکُمْ صَلّٰی عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

اَلنَّبِیُّ الْمُجْتَبٰی اَلنَّبِیُّ سَاکِنُ قُبَا
حُبُّہ لِمَذْھَبَا رَبَّنَا صَلّٰی عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

Marfat.com

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود
تم ہو جوُد و کریم تم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطاء تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کر دو دوا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
برسے کرم کی بھرن پھولے نِعَم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود
کیوں کہوں بے کس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تمہی ہو تم، میں تم پر فدا تم پر کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوا عَلَیْہِ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْمَلِیح قَوْلُہُ قَوْلُہُ صَحِیح
وَالْقُرْاٰنُ شَیْءٌ فَصِیح اَلَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَیْہِ

اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوا عَلَیْہِ

Marfat.com

کر کے سارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطاء میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطاء کیجئے اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسنُ اُمَّ الْحُسَیْنَ لِلنَّبِیْ رَیْحَانَتَیْنِ
فَاطِمَه قُرَّةُ عَیْنِ جَدُّهُمْ صَلُّوْا عَلَیْهِ

اَللّٰه، اَللّٰه، اَللّٰه، اَللّٰه، اَللّٰه، اَللّٰه، اَللّٰه،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْهِ

یہ عبید ادنیٰ غلام تیرا خیر الانام
وقف مدحت کے لیے اس کی ہو عمر تمام

(الحاج عبید رضا)

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
مرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا اُنہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اُس گلی کا گدا ہوں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ
صلو علیہ وآلہ

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

صلو علیہ وآلہ

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زبان نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

Marfat.com

سر عرش پر ہے تری گزر، دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

صلو علیہ و آلہ

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

صلو علیہ و آلہ

کروں مدح اہل دل رضاؔ پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرادین پارہء ناں نہیں

صلو علیہ و آلہ

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

میں مدینے چلا

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا
ساقیا مئے پلا، میں مدینے چلا
مست و بے خود بنا میں مدینے چلا
کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا
کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا
پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل میرا جھوم اُٹھا میں مدینے چلا
مسکرانے لگی دل کی ہر اک کلی
غنچۂ دل کھلا میں مدینے چلا
اے شجرائے ہجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا
میرے آقا کا دَر ہو گا پیشِ نظر
چاہئے اور کیا میں مدینے چلا

(محمد اویس عبید رضا)

Marfat.com

در پہ بلاؤ مکی مدنی

در پہ بلاؤ مکی مدنی
بگڑی بناؤ مکی مدنی

دید تیری ہو عید میری
دید کراؤ آقا مکی مدنی

اپنے نواسوں کے صدقے میں
دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی
گنبد خضرا کے سائے تلے
مجھ کو سلاؤ مکی مدنی

برسوں سے اکھیاں ترسی ہیں
جلوے دکھاؤ مکی مدنی
در پہ بلاؤ مکی مدنی
بگڑی بناؤ مکی مدنی

(حنیف اسعدی)

Marfat.com

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں
اپنی آنکھوں میں مدینے کو بسا لایا ہوں
دل بھی میرا ہے وہیں جان بھی میری ہے وہیں
لاش کو اپنی میں کندھوں پہ اٹھا لایا ہوں

سایہ گنبد خضرا میں ادا کر کے نماز
سر کو میں عرش کا ہم سایہ بنا لایا ہوں
جس نے چومے ہیں قدم سرورِ عالم کے
خاک طیبہ کو میں پلکوں میں سجا لایا ہوں

جان و دل وہاں رکھ کر امانت کی طرح
پھر جانے کے اسباب بنا لایا ہوں
پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں
اپنی آنکھوں میں مدینہ بسا لایا ہوں

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جن کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے
میری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل تیرا ٹھکانہ مدنی مدینے والے
تیری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
میرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے
مجھے سب ستا رہے ہیں، میرا دل دکھا رہے ہیں
تم ہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے
میرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو رُوٹھے
کہیں تم نہ رُوٹھ جانا مدنی مدینے والے
میں اگرچہ ہوں کمینہ تیرا ہوں شہہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے
یہ مریض مر رہا ہے تیرے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے
تیری فرش پر حکومت، تیری عرش پر حکومت
تو شہنشاہ زمانہ مدنی مدینے والے
کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
تیرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے
مجھے آفتوں نے گھیرا ہے مصیبتوں کا ڈیرہ
یا نبی مدد کو آنا مدنی مدینے والے

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خُلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان و پناہ و ظفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے الفت سفر کی ہے
نہ شکر یہ تو دیکھ عظمت کدھر کی ہے
لٹتے ہیں مارے جاتے ہیں یوں ہی سنا کے یہ

Marfat.com

ہر بار دی اُوں امن کے غیرت حضر کی ہے
ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ماہِ مدینہ اپنی تجلی عطاء کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دو پہر کی ہے
پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

اسی کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مُراد حاضری اُس پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کعبے کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نزہت کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

اُن پر درود جن کو حجر تک کرے سلام
اُن پر سلام جن کو تہنیت شجر کی ہے
اُن پر درود جس کو کسے بے کساں کہے
اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے

جن بشر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ بارگاہِ مالکِ جن و بشر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السّلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السّلام
کلمے سے تر زبان درخت و حجر کی ہے
سب بحر و بر سلام کو حاضر ہیں السّلام
تمہید انہی کے نام تو ہر بحر و بر کی ہے
عرضی و عصر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ملجا یہ بارگاہ دُعا و عصر کی ہے

Marfat.com

شورئ دا سر سلام کو حاضر ہے السّلام
راحت انہی کے قدموں میں شورئ دا سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السّلام
مر کر بھی یہی خاک کو خستہ جگر کی ہے
سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ جلوہ گاہ مالک ہر خشک و تر کی ہے

سب کروں و بہر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ٹوپی یہی تو خاک پہ ہر کر و فر کی ہے
اہل نظر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ گردگی تو سرما سب پہلے نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھاتی نہیں ہمدمؔ مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوارِ نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

Marfat.com

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے کونوں باغ کی
سر جس کی آب و تاب سے آتش سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

جنت میں آ کے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے
الفت ہے مجھے سایہ دیوارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

مومن ہوں مومنوں میں رہوں کل الرحیم ہوں
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لا نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جن جن مرادوں کے لیے احباب نے کہا
پیش خبر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آں کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا

Marfat.com

مشتاق کو کب لذت سوزش جگر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے
کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چھبتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ اَمل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا نے تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

ہم گردِ کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کالک جبیں کی سجدۂ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے
ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

آغوشِ شوق کھولے ہے جن کے لیے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جانِ نو
یہ راہِ جاں فزا میرے مولیٰ کے در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ ہر آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکارِ نبی ﷺ سے

گھڑیاں گنی ہیں برسوں کی یہ شب گھڑی پھری
مرمر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سرکی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاکِ پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضعِ سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو!

Marfat.com

کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سعدین کا قرآن ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کیے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے
محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگا تار ہے درود!
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش اودھر کی ہے
ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگیِ زلف و آٹھوں پہر کی ہے
جو اک بار آئے، دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

Marfat.com

اے وائے بے کسی یہ تمنا کہ اب امید
دن کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے

یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
اور بارگاہِ مرحمتِ عام تر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضری اے بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے
طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے
عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

کعبہ ہے بے شک انجمن آرا دُلہن مگر
ساری بہار دلہنوں دولہا کے گھر کی ہے

Marfat.com

کعبہ دُلہن ہے تربتِ اطہر نئی دُلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے
دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لیے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرش بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہ ترے بام و در کی ہے
وہ خُلد جس میں اترے گی ابرار کی برات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اُف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور ترے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو درگزر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقعِ نظر کی ہے

Marfat.com

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرستشوں اور جا بھی سگ بے ہنر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

مجرم بلائیں آئیں ہیں جاؤ کہاں ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
منگتے کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

Marfat.com

جنت نہ دیں، نہ دیں، تری محبت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
شربت نہ دیں، نہ دیں، تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضا ترے دامانِ تر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار

اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در و دیوار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

بارہ ربیع الاول کو آیا وہ درّ یتیم
ماہِ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

اوّل آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا وہ حبیب

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

حامد و محمود اور محمد دو جگ کے سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

(امجد حیدر آبادی)

Marfat.com

اے کاش پھر آجائے عطار مدینے میں

اے کاش پھر آجائے عطار مدینے میں
بلوا لو خدارا پھر سرکار مدینے میں
کب تک میں پھروں در در مرنے بھی دو لب دلبر
دہلیز پر سر رکھ کر سرکار مدینے میں
روضے کے قریب آ کر گر جاؤں میں غش کھا کر
ہو جائے تمہارا پھر دیدار مدینے میں
روتی ہوئی آنکھوں سے بیتاب نگاہوں سے
ہو گنبد خضرا کا دیدار مدینے میں
حسنین کے صدقے میں ہر غم کی دوا دے دو
بلوا کے غم اپنا دو سرکار مدینے میں
مل جائے شفا اس کو دربار محمد ﷺ سے
آجائے جو کوئی بھی بیمار مدینے میں
ہو دعوتِ اسلامی کی دھوم جہاں بھر میں
قائم ہو عظیم مرکز سرکار مدینے میں
ٹھہرو گے شفاعت کے حقدار قیامت میں
آ جاؤ گنہگارو اک بار مدینے میں
اِخلاص عطاء کر دو اور خلق کا بھلا کر دو!
بلوا کے شہنشاہِ ابرار مدینے میں
چھڑوا دو مرا ہنسنا سکھلا بھی دو چپ رہنا
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں

Marfat.com

اللہ کی الفت دو اور اپنی محبت دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
بیتاب جگر دیدو اور آنکھ میں تردید
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
عِصیاں کی دوا دے دو سرکار شفا دے دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
ان نفس ستمگر کو قابو میں مرے کر دو!
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
دنیا کی محبت سے دل پاک مرا کر دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
رونا بھی سکھا دو اور سکھلا دو تڑپنا بھی
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
آنکھوں میں سما جاؤ سینے میں اتر جاؤ
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
جلووں سے دلِ ویراں آباد کر دو جاناں
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
سگ اپنا مجھے کہہ دو قدموں میں مجھے رکھ لو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
سینے سے لگا لو تم دیوانہ بنا لو تم
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
قسمت میری چمکا دو تُربت مری بنوا دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
رمضاں کی بہاریں ہوں طیبہ کی فضائیں ہوں
اور جھومتا پھرتا ہو عطار مدینے میں
(محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ
آج آئے جان رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا مہر رسالت مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا ماہِ نبوت مرحبا یا مصطفیٰ

آمدِ شاہِ مدینہ مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا اے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا آقا کی آمد مرحبا نور خدا
ہو گئی کافور ظلمت مرحبا یا مصطفیٰ

آج دنیا میں ولادت مصطفیٰ کی ہو گئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ

کعبہ سجدہ کو جھکا بت سارے اوندے گر پڑے
آ گئی شیطان کی شامت مرحبا یا مصطفیٰ

آ گئے سرکار ہر سُو نور کی برسات
جھومتے ہیں ابر رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

Marfat.com

چار سُو ہیں رحمتوں کی چھما چھم بارشیں
آئے لمحات مسرت مرحبا یامصطفیٰ

مرحبا کی گونج ڈالو سب پکارو مرحبا
جھوم کر اہل محبت مرحبا یامصطفیٰ

آج گھر گھر روشنی ہے سبز پرچم ہیں بلند
جھومتے ہیں اہلسنت مرحبا یامصطفیٰ

عید میلاد النبی ﷺ ہے ساری عیدوں کی عید
ہے مسرت ہی مسرت مرحبا یامصطفیٰ

جشن میلاد النبی ﷺ کی دھوم ہے چاروں طرف
مسنت میں اہل محبت مرحبا یامصطفیٰ

خوب گاتی تھیں ترانے دف بجا کر بچیاں
ہر طرف کہتی تھی خلقت مرحبا یامصطفیٰ

آ گئی اٹھو سواری آمنہ رضی اللہ عنہا کے لعل کی
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یامصطفیٰ

لے کے کشکول اے فقیرو آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلو
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یامصطفیٰ

Marfat.com

یا نبی ﷺ! اپنی ولادت کی خوشی میں دیجئے
مجھ کو بس اپنی محبت مرحبا • یا مصطفیٰ

واسطہ تم کو ولادت کا مدینے میں جگہ
مجھ کو دے دو بہر تربت مرحبا یا مصطفیٰ

دے دو تم عطّار کو عیدی میں چشم اَشکبار
اپنا غم دو اپنی الفت مرحبا یا مصطفیٰ

(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

Marfat.com

پیارا پیارا ہے مدینہ

پیارا پیارا ہے مدینہ
پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ
بڑی دور مدینہ تورا
یہاں جیا نہ لاگے مورا
بیٹھا ہوں میں آس لگائے
میری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے گا
مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا
ہے نور کا سرمہ نینن میں
زلفیں ان کی پیاری پیاری
صورتیا میرے آقا کی
ہے من موہنی پیاری پیاری
میں تو راہِ تکت ہوں برسوں سے
آئی ہی نہیں موری باری
تو موری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے

Marfat.com

مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا

پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ

کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی
موہے پی کے دوار پہنچا دیتی
میں نے تو راہِ مدینہ بھی دیکھی نہیں
موری بہیاں پکڑ کے بتا دیتی
کہ موری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے

مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا

پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ

(ممتاز جہاں گنگوہی)

Marfat.com

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم
اللہ ہی اللہ

اس کا رتبہ کتنا اعلیٰ
بس یہ جانے اللہ والا
پردے کا پردہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم سے ہی محبت بنایا
میم نے ہی مسکرانا سکھایا
میم لکھ لکھ کر دل میں بسا لے
میم سے معرفت کا پتہ لے
میم سے زیست کی ابتدا ہے
میم پہ ختم آدم ہوا ہے
میم ہی موت کا مدعا ہے
میم سے ہم نے مرکز پڑھا ہے
میم میں مغفرت کی صدا ہے
میم ہی منزلوں کا پتہ ہے
سچی بات جو نہ مانے

Marfat.com

وہ ناداں ہیں اور دیوانے
جنت کا رستہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم سے ماں کا دامن ملا ہے
یہ دعاؤں کا مسکن ملا ہے
ماں کا سایہ بڑا محترم ہے
ماں کی آغوش باب کرم ہے
ماں دعا دے تو جھوم اٹھے رحمت
ماں کے قدموں کے نیچے ہے جنت
ماں کے درجے کو جس نے بھی جانا
اس کی ٹھوکر میں ہے یہ زمانہ
دودھ کے ایک قطرے کی قیمت
ہو نہیں سکتی دنیا کی دولت
درس انسانیت کا پڑھایا
نیند سے اٹھ کے جھولا جھلایا
ماں اگر سچے دل سے پکارے
پیدا طوفان میں ہوں کنارے
لو دعائیں تو عزت ملے گی
ماں کے دامن میں رحمت ملے گی
ماں کے دامن کو نہ چھوڑو
اس سے ہرگز منہ نہ موڑو
پاکیزہ رشتہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

Marfat.com

میم ہی دیکھو مسجود میں ہے
میم ہی دیکھو معبود میں ہے
میم ہی دیکھو مطلوب میں ہے
میم ہی دیکھو محبوب میں ہے
میم کی شان اللہ اکبر
میم ہی سے لکھا رب نے محشر
میم ہے رحمتوں کا خزینہ
میم ہی سے ہے مکہ مدینہ
میم سے ہی مزہ زندگی کا
میم سے ہی مقدر سبھی کا
میم میں سارا مطلب چھپا ہے
میم میں جلوۂ رب چھپا ہے
میم اللہ کو پیارا ہے بے حد
میم سے لکھا ہے نام محمد
ان پر پل پل درود بھیجو
بات سمجھنے کی ہے سمجھو
جلوہ ہی جلوہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

(عابد نظامی)

Marfat.com

تاجدارِ حرم ﷺ ہو نگاہِ کرم

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
حامی بے کساں! کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے آندھیوں کا ہے غم، سخت مشکل ہے آقا کدھر جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر، ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں، میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو! اگر اٹھ گئی اک نظر، جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم، آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہِ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم، آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا، اپنے دامن کو بھر کے سوالی گیا
ہو پیام حزیں پر بھی آقا کرم، ورنہ اوراق ہستی بکھر جائیں گے

(پیام سہالوی)

Marfat.com

جب حُسن تھا ان کا جلوہ نما

جب حُسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں ان کی بوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانۂ دل
جب رشک مسیحا آجائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہو گا گفتار کا عالم کیا ہو گا

اللہ وغنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضہ کا نقشہ
محراب حرم کی جالی کا مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجمؔ نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

(نجم نعمانی)

Marfat.com

جس نے مدینے جانا

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
بیڑا مدینے والا لیندا پیا تاریاں

حاجیاں نیں چمی جالی جالی او کرماں والی
لکھ پہریداراں بھاویں چھڑیاں نیں ماریاں

اوتھے نیں ٹھنڈیاں چھاواں دل کش مخمور ہواواں
کھلیاں بہشتاں دیاں جیویں سب باریاں

کعبے دے گرد گھمیئے روضے دی جالی چمیئے
تک آیئے جنت دیاں نالے کیاریاں

سوہنے نوں راضی کریئے رحمت تھیں جھولی بھریئے
پلکاں دے نال دیئے تھاں تھاں باریاں

رب دا حبیب اوتھے سب دا طبیب اوتھے
ہندیاں مدینے جا کے دور بیماریاں

صدمے کیوں ہجر دے سہیے اتھے اک پل نہ رہیئے
دس جے چلے جایئے مار اڈاریاں

صورت نورانی جس دی دنیا دیوانی جس دی
کیوں نہ میں جاواں حافظ اس توں بلہاریاں

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
کچھ نواسوں کا صدقہ عطاء ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

حق سے پائی وہ شانِ کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اس کی قسمت کا چمکا ستارہ جس پہ نظرِ کرم تم نے ڈالی

زندگی بخش دی بندگی کو آبرو دین حق کی بچالی
وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹالی

حشر میں ان کو دیکھیں گے جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی سے
آرہے ہیں وہ دیکھو محمد ﷺ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

عاشق مصطفیٰ ﷺ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذانِ بلالی

کاش پرنم دیار نبی میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حالِ غم مصطفیٰ کو سناؤں تھام کر ان کے روضے کی جالی

Marfat.com

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے

پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنجِ سخا لُوٹ لو
لُوٹ لو اے مریضو! شفا لوٹ لو

عاصیو! رحمت مصطفیٰ ﷺ لُوٹ لو
بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے
آسماں سے ملائکہ ہیں آئے ہوئے

Marfat.com

مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو
دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو

کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے
سارا عالم مسرت سے معمور ہے

جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے
مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں
لُوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں

سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں
میری صائم دعا آج کی رات ہے

(صائم چشتی)

Marfat.com

جشنِ آمدِ رسول ﷺ

جشنِ آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے پھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
اے حلیمہ تیری گود میں آگئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ ﷺ جب دکھایا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ رضی اللہ عنہا دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں
آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صل علیٰ ہو گیا

Marfat.com

آج پیدا حبیب خدا ہو گیا
پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

اُن کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابدؔ نبی پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے
جس نے رُخ پر ملی وہ شفا پا گیا
خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ
(عابد بریلوی)

Marfat.com

جشن ولادت کے موقع پر لگائے جانے والے دعوتِ اسلامی کے مقبول نعرے

سرکا ﷺ کی آمد مرحبا
سردار ﷺ کی آمد مرحبا
مختار ﷺ کی آمد مرحبا
منٹھار ﷺ کی آمد مرحبا
دلدار ﷺ کی آمد مرحبا
سالار ﷺ کی آمد مرحبا
غمخوار ﷺ کی آمد مرحبا
عیب داں ﷺ کی آمد مرحبا
حضور ﷺ کی آمد مرحبا
پُر نور ﷺ کی آمد مرحبا
غیور ﷺ کی آمد مرحبا
رہبر ﷺ کی آمد مرحبا
شہر یار ﷺ کی آمد مرحبا
تاجدار ﷺ کی آمد مرحبا
غمگسار ﷺ کی آمد مرحبا
شہ ابرار ﷺ کی آمد مرحبا
جاناں ﷺ کی آمد مرحبا

Marfat.com

سلطان ﷺ کی آمد مرحبا
ذیشاں ﷺ کی آمد مرحبا
سخی ﷺ کی آمد مرحبا
قوی ﷺ کی آمد مرحبا
ہاشمی ﷺ کی آمد مرحبا
آقا ﷺ کی آمد مرحبا
داتا ﷺ کی آمد مرحبا
دلبر ﷺ کی آمد مرحبا
سرور ﷺ کی آمد مرحبا
انور ﷺ کی آمد مرحبا
شہ کوثر ﷺ کی آمد مرحبا
پیمبر ﷺ کی آمد مرحبا
حبیب ﷺ کی آمد مرحبا
نبی ﷺ کی آمد مرحبا
امی ﷺ کی آمد مرحبا
مکی ﷺ کی آمد مرحبا
مدنی ﷺ کی آمد مرحبا
عربی ﷺ کی آمد مرحبا
قرشی ﷺ کی آمد مرحبا
طیب ﷺ کی آمد مرحبا
طاہر ﷺ کی آمد مرحبا
حاضر ﷺ کی آمد مرحبا

Marfat.com

مولا ﷺ کی آمد مرحبا

اولیٰ ﷺ کی آمد مرحبا

مَلجا ﷺ کی آمد مرحبا

مَاوا ﷺ کی آمد مرحبا

اعلیٰ ﷺ کی آمد مرحبا

بالا ﷺ کی آمد مرحبا

رسول ﷺ کی آمد مرحبا

مقبول ﷺ کی آمد مرحبا

اوّل ﷺ کی آمد مرحبا

آخر ﷺ کی آمد مرحبا

باطن ﷺ کی آمد مرحبا

ظاہر ﷺ کی آمد مرحبا

نذیر ﷺ کی آمد مرحبا

قاسم ﷺ کی آمد مرحبا

خاتم ﷺ کی آمد مرحبا

ناظر ﷺ کی آمد مرحبا

حامی ﷺ کی آمد مرحبا

ناصر ﷺ کی آمد مرحبا

سیّد ﷺ کی آمد مرحبا

آمر رؤف ﷺ کی آمد مرحبا

رحیم ﷺ کی آمد مرحبا

کریم ﷺ کی آمد مرحبا

Marfat.com

حکیم ﷺ کی آمد مرحبا
نعیم ﷺ کی آمد مرحبا
عظیم ﷺ کی آمد مرحبا
منیر ﷺ کی آمد مرحبا
شہیر ﷺ کی آمد مرحبا
بشیر ﷺ کی آمد مرحبا
کامل ﷺ کی آمد مرحبا
عادل ﷺ کی آمد مرحبا
یٰس ﷺ کی آمد مرحبا
طٰہٰ ﷺ کی آمد مرحبا
امین ﷺ کی آمد مرحبا
مبین ﷺ کی آمد مرحبا

مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شام غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

آسمان گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا

آسمان گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا
روز اِک چاند تصدق میں اُتارا کرتا

طواف روضہ ہی پہ چلائے تھے کچھ ناواقف
میں تو آپے میں نہ تھا اور جو سجدہ کرتا

چھپ گیا چاند نہ آئی تیرے دید کی تاب
اور اگر سامنے رہتا بھی تو سجدہ کرتا

ہم سے ذروں کی تو تقدیر ہی چمکا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

آہ کیا خوب تھا گر حاضر در ہوتا میں
ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

آنکھ اُٹھتی تو میں جھنجلا کے پلک سی لیتا
دل بگڑتا تو میں گھبرا کے سنبھالا کرتا

اے حسنؔ قصد مدینہ نہیں رونا ہے یہی
اور میں آپ سے کس بات کا شکوہ کرتا

(مولانا حسن رضا بریلوی)

Marfat.com

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

میں کامیاب رہوں گر دم نزع جاری
میری زباں پہ محمد ﷺ کا نام ہو جائے

متاع زیست ہو عشق نبی فقط جس کا
زمانے بھر میں وہ ذی احترام ہو جائے

پیا رضا و ضیاء نے پیا جو مرشد نے
عطاء مجھے بھی شہہ ایسا جام ہو جائے

شہہ عبید رضؔا در بدر پھرے کب تک
حضور اس کا مدینہ مقام ہو جائے!

(محمد اویس عبید رضا)

Marfat.com

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

گنہگار پہ جب لطف آپ کا ہو گا
کیا بغیر کیا بے کیا کیا ہو گا

خدا کا لطف ہوا ہو گا دستگیر ضرور
جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا

دکھائی جائے گی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے
کوئی اسیر غم ان کو پکارتا ہو گا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

کسی کے پلہ پہ یہ ہوں گے وقت وزن عمل
کوئی اُمید سے منہ ان کا تک رہا ہوگا

کوئی کہے گا دُہائی ہے یا رسول اللہ ﷺ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا

کسی کو لیکے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم
وہ اُن کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہوگا

Marfat.com

شکستہ پا ہوں مرے حال کی خبر کردو
کوئی کسی سے یہ رو رو کے کہہ رہا ہوگا
خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو
کسے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے کیا ہوگا
پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہوگا
زبان سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر
جناب پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا
کوئی قریب ترازو کوئی لبِ کوثر
کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہو گا
ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے
پکار سن کے اسیروں کی دوڑتا ہو گا
عزیز بچے کو ماں جس طرح تلاش کرے
خدا گواہ ہے یہی حال آپ کا ہوگا
نبی ہے دم پہ دھائی ہے تاج والے کی
یہ غل یہ شور یہ ہنگامہ جا بجا ہو گا
کہیں گے اور نبی اذھبو الیٰ غیری
مرے حضور کے لب اَنَا لَھَا ہوگا
میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے
حسنؔ فقیر کا جنت میں بستر ہوگا
(مولانا حسن رضا بریلوی)

Marfat.com

یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج تارے زمین کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے شادی ہے عرش کیوں جھوما
لبِ زمیں کو لبِ آسماں نے کیوں چوما
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے کہ بت اوندھے ہو گئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہی کے آنیکی شادی رچانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں
دلوں کا نور کے بقعے بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچہ بسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دکھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

Marfat.com

ہزاروں سال کی روشن شدہ بجھی آتش
یہ کفر و شرک کی آتش بجھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

جو گر رہے تھے اُنہیں نابوں نے تھام لیا
جو گر چکے ہیں یہ اُن کو اُٹھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

رؤف ایسے ہیں اور جو رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوری
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
(مصطفیٰ رضا نوری رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ

تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جاناناں
جو ساقی کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے

ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ
سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے

تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ
ہر پھول میں خوشبو تیری ہر شمع میں ضوء تیری

بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ
پیتے ہیں تیرے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا

پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے تیرا دانہ
سنگ در جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی

سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ
آباد اسے فرما ویراں ہے دل نوری
جلوے تیرے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

(مصطفیٰ رضا نوری رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

زائر کوئے جناں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل

جیسے بھی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

حاضری میں ہیں ملائکہ ستر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول
ہو نہ جائے سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

در پہ پہنچا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مری عمر رواں آہستہ چل

در پہ پہنچا ہوں جو میں قسمت سے آج
کیوں کہوں عمر رواں آہستہ چل

دیکھ لوں جی بھر کے شہر مصطفیٰ
میرے میر کارواں آہستہ چل

(حنیف نازش)

Marfat.com

دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا

دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا
سامنے آنکھوں کے جب گنبد خضریٰ ہوگا

اے اجل تجھ کو بھی اس وقت ٹھہرنا ہوگا
جب مرے ہونٹوں پہ ذکر شہہ بطحا ہو گا

ہائے دوزخ کی طرف سرورِ عالم کا غلام
کیسے یہ جوش مشیت کو گوارا ہو گا

آ اِدھر روح کی ہر تہہ میں سمولوں تجھ کو
اے صباء تونے تو سرکار کو دیکھا ہو گا

لاکھ تم عمر عبادت میں گزارو لیکن
وہ جیسے چاہیں گے سجدہ وہی سجدہ ہو گا

اُن کا بیکلؔ ہوں مجھے خوف نہیں محشر میں
میرے سرکار کا دامن میرا پردہ ہو گا

(بیکل بلرامپوری)

Marfat.com

جامِ اُلفت کا پلا دو یا رسول اللہ ﷺ

جامِ اُلفت کا پلا دو یارسول اللہ ﷺ
اپنا دیوانہ بنا دو یارسول اللہ ﷺ

میری قسمت کو جگا دو یارسول اللہ ﷺ
اک جھلک اپنی دکھا دو یارسول اللہ ﷺ

خواب میں تشریف لا کر ایک بار
دید کا شربت پلا دو یارسول اللہ ﷺ

آ گیا بیمار اے میرے طبیب
دو شفائے کاملہ یارسول اللہ ﷺ

عمر بھر تیری ثناء خوانی کروں
ہر رکاوٹ کو ہٹا دو یارسول اللہ ﷺ

وہ کبھی بھی اُٹھ نہیں سکتا جسے
تم نگاہوں سے گرا دو یارسول اللہ ﷺ

سن کے جلد ہوا حاضر غلام
اپنے رب سے بخشوا دو یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

بخش دے گا ہر خطاء میری خدا
تم ذرا لب کو ہلا دو یارسول اللہ ﷺ

رو سیاہ ننگ خلائق بے عمل
آ گیا بخشش دلا دو یارسول اللہ ﷺ

عمر عصیاں بے سبب برباد ہے
تم خطائیں بخشوا دو یارسول اللہ ﷺ

نہ کہوں تم سے پھر کس سے کہوں
میری بگڑی کو بنا دو یارسول اللہ ﷺ

چاند کو اُنگلی سے مہد پاک میں
جس طرف چاہو جھکا دو یارسول اللہ ﷺ

سوئی مل جائے اندھیرا بھی ہو گر
تم جو آ کر مسکرا دو یارسول اللہ ﷺ

ابو جہل کے ہاتھ میں کنکر کو بھی
چاہو تو کلمہ پڑھا دو یارسول اللہ ﷺ

ہے بڑا ویراں شہا قلب عبیدؔ
اپنے جلووں سے بسا دو یارسول اللہ ﷺ

(محمد اویس عبید رضا)

Marfat.com

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطاء کرنا
میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا رسول اللہ ﷺ
روشن میری تربت کو اللہ ذرا کرنا

اے نورِ خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا
اے پردہ نشین دل کے پردوں میں رہا کرنا
محبوبِ الٰہی سا ہرگز نہ کہیں دیکھا
یہ شان ہے محمد ﷺ کی سایہ بھی نہ کہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جُدا کرنا

چہرے سے ضیاء پائی ہے چاند ستاروں نے
اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے انہیں صابر ہر غم کی دعا کرنا
اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطاء کرنا
(محمد صابر)

Marfat.com

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

ہوائیں رحمت حق کی وہاں چلتی ہیں روز و شب
برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

جدھر دیکھی اس ماہ جبیں کی چاندنی دیکھی
جمال مصطفیٰ ﷺ آیا نظر طیبہ کی گلیوں میں

محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پرنم ہے
یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں

درود ان پر سلام ان پر سلام ان پر درود ان پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

فرشتے بھی ادب سے سر جھکائے ہوئے راشد
میری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

Marfat.com

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کبھی بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو تو مصطفیٰ ﷺ کی چاکری اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار کے قدموں میں سلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہرو ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرورِ کونین ﷺ پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

آج محفل میں نیازیؔ نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی

(عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

محبوب ﷺ کی محفل

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

مے خوار و ذرا جانا میخانہ سرور ﷺ میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

سرکار ﷺ کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دُنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُن کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

ان لوگوں کی عظمت کا اللہ بھی ذاکر ہے
گن آپ کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

Marfat.com

بلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بَر مدینے میں

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو! جاؤ جاؤ فی امانِ اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غش کھا کر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم اُن کو
بلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

مدینہ اس لیے عطّار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا دلبر مدینے میں

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تم ہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے لو لگی ہے

بشیر کہیئے نذیر کہیئے انہیں سراج منیر کہیئے!!
جو سر بسر ہے کلام ربی میرے نبی ﷺ کی وہ زندگی ہے

عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے

انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ تمہاری ہی روشنی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

Marfat.com

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو
اور یاد محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطاء عشق اویس قرنی رضی اللہ عنہ ہو

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی
اے کاش محلے میں جگہ ان کے ملی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں تیرے سر ہو میری روح چلی ہو

جس وقت نکیرین میری قبر میں آئیں
اس وقت مرے لب پہ سجی نعت نبی ﷺ ہو

آقا کا گدا ہوں میں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے جو کہ بلال مدنی ہو

Marfat.com

عطار ہمارا ہے سرِ حشر اے کاش
دستِ شہہ بطحٰی سے یہی چٹھی ملی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
اور یادِ محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو

(مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری)

Marfat.com

طیبہ کی یاد آئی

طیبہ کی یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

ہیں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شاہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

جو چاہو سزا دینا محبوب ﷺ کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت پائے
اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو

آقا کے لیے ایسے الفاظ کہاں صائمؔ
اشکوں کی زبانی ہی اِک نعت سنانے دو

(صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

آہ! اب وقت رخصت ہے آیا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ
صدمہ ہجر کیسے سہوں گا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

بے قراری بڑھی جا رہی ہے
ہجر کی اب گھڑی آ رہی ہے
دل ہوا جاتا ہے پارہ پارہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کس طرح شوق سے میں چلا تھا
دل کا غنچہ خوشی سے کھلا تھا
آہ! اب چھوٹتا ہے مدینہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کوے جاناں کی رنگیں فضاؤ!
اے معطر معنبر ہواؤ!
لو سلام آخری اب ہمارا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

Marfat.com

کاش قسمت مرا ساتھ دیتی
موت بھی یاوری میری کرتی
جان قدموں پہ قربان کرتا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

سوزِ اُلفت سے جلتا رہوں میں
عشق میں تیرے گھلتا رہوں میں
چاہے دیوانہ سمجھے زمانہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

میں جہاں بھی رہوں میرے آقا
ہو نظر میں مدینے کا جلوہ
التجا میری مقبول فرما
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کچھ نہ حسن عمل کر سکا ہوں
نذر چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یہی ہے مرا کل اثاثہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

آنکھ سے اب ہوا خون جاری
روح پر بھی ہوا رنج طاری
جلد عطار کو پھر بلانا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

(مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری)

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے او چمکانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو آباد رکھے
غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

آقا آقا بول بندے

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول
ذکر نبی ﷺ تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زباں بن جائیں آنسو عرضاں کرتے ہوں
ان کے در پہ رونے والے دل سے کچھ تو بول

سرورِ عالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتے تھے اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول

آؤ چلو دیوانوں سارے شہر مدینہ چلتے ہیں
میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در سے پلتے ہیں
غیروں کو بھی دیتے ہیں بن مانگے بن مول

عرش پہ جس دن پہنچے سارے نبیوں کے سلطان
دشمن دیں سب تھرائے اور کفر ہوا حیران
رب نے ایسی عزت بخشی کبھی نہ آیا جھول

Marfat.com

جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں میرے سرکار
عرش پر رب نے بلوایا خود کرنے کو دیدار
تعریف خدا خود کرتا ہے قرآن اٹھا کے کھول

پیارے نبی کا واسطہ دے کر رب سے جو بھی مانگا ہے
کیا بتلاؤں جو مانگا تھا اس سے بڑھ کر پایا ہے
مالک میں، مختار ہو تم یہ ہے رب کا قول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول

راشد نعتیں لکھنا پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
ان کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز
نعت نبی ﷺ تو سنائے جا کانوں میں رس گھول

میرا چاند بھی بولے آقا تارا بھی بولے آقا
عمر ؓ بھی بولیں آقا، صدیق ؓ بھی بولیں آقا
عثمان ؓ بھی بولیں آقا، حیدر ؓ بھی بولیں آقا
نبیوں نے بولا آقا، صحابہ نے بولا آقا
ولیوں نے بولا آقا، اولیاء نے بولا آقا
میرے آقا سے محبت ہے تو جھوم کے تو بھی بول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

(محمد راشد اعظم)

Marfat.com

پارے پارے پہ لکھا ہے

پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

یا خدا ہم غریبوں کی فریاد سن
بے کسوں بد نصیبوں کی فریاد سن
کملی والے محمد ﷺ کی امت ہیں ہم
پھر بھی دنیا میں کوئی ہمارا نہیں
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں
کیوں ستاتا ہے ظالم زمانہ ہمیں
کوئی آسان نہیں ہے مٹانا ہمیں

ہے ہماری زباں پہ محمد ﷺ کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

دل میں اُمنڈا ہوا غم کا طوفان ہے
پھر بھی غفلت میں ہر اِک مسلمان ہے
کس لیے اپنی دولت پہ پھولا ہے تو
کملی والے محمد ﷺ کو بھولا ہے تو
ہائے کیا ہو گیا تیرے ایمان کو
طاق پر رکھ دیا تونے قرآن کو
دل میں تیرے نبی کی محبت نہیں
تجھ کو مسجد میں جانے کی فرصت نہیں

Marfat.com

دین وایمان سے منہ موڑ بیٹھا ہے تو
اپنے اللہ کو چھوڑ بیٹھا ہے تو

پھر بھی ہے تیرے لب پہ یہی صبح و شام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

خیر و برکت کا سامان لائے نبی
انتہا یہ ہے کہ قرآن لائے نبی
بے سہاروں کو انور سہارا ملا
مرحبا ڈوبتوں کو کنارا ملا
جس کو سرکار کا آسرا مل گیا
یہ سمجھ لو کہ اس کو خدا مل گیا
لب جو کھولے محمد ﷺ نے تقریر کو
توڑ ڈالا غلامی کی زنجیر کو

ہو گئے دم میں آزاد سارے غلام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام
(انور فرخ آبادی)

Marfat.com

اے عرب کے تاجدار ﷺ اھلاً وسھلاً مرحبا

اے عرب کے تاجدار ﷺ اھلاً سھلاً مرحبا
اے رسولِ شاندار ﷺ اھلاً سھلاً مرحبا
آئے شاہِ نامدار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
سب پکارو بار بار اھلاً و سھلاً مرحبا

اے حبیب کردگار ﷺ اھلاً سھلاً مرحبا
اے خدا کے شاہکار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
آمنہ رضی اللہ عنہا کے گلزار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
اے ہمارے شہر یار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا

انبیاء علیہ السلام کے تاجدار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
طیبہ کے ناقہ سوار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
بہرِ اُمت اشکبار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
شافع روزِ شمار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا

رحمت پروردگار ﷺ عزوجل اھلاً و سھلاً مرحبا
حق کے تم آئینہ دار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
اپنے رب عزوجل کے راز دار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا
غیب تم پر آشکار ﷺ اھلاً و سھلاً مرحبا

یا شہ عالی وقار اھلاً و سھلاً مرحبا
بادشاہِ نامدار اھلاً و سھلاً مرحبا
غمزدوں کے غمگسار اھلاً و سھلاً مرحبا
بے قراروں کے قرار اھلاً و سھلاً مرحبا

Marfat.com

دو جہاں کے تاجدارِ اھلاً و سہلاً مرحبا
سرورِ با اختیار اھلاً و سہلاً مرحبا
مرہم قلب فگار اھلاً و سہلاً مرحبا
میرا بگڑا دل سنوار اھلاً و سہلاً مرحبا
عزت رُسواوزار اھلاً و سہلاً مرحبا
قوت زار و نزار اھلاً و سہلاً مرحبا
آ گئے دُنیا میں یار اھلاً و سہلاً مرحبا
آیا ہر شے پر نکھار اھلاً و سہلاً مرحبا
کر منور قلب تار اھلاً و سہلاً مرحبا
دور ہو دل کا غبار اھلاً و سہلاً مرحبا
سب سے بڑھ کر کامگار اھلاً و سہلاً مرحبا
باعث باغ و بہار اھلاً و سہلاً مرحبا
جلوہ کر دے آشکار اھلاً و سہلاً مرحبا
ہو فدا عطار زار اھلاً و سہلاً مرحبا

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا

پھر مدینے کی سعادت پا گیا
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
اپنے سر پر لاد کر بارِ گناہ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
آہ! پلے نیکیاں کچھ بھی نہیں
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
اس کے نامے کی سیاہی دور ہو
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
نیکیوں سے دو بدل اِس کے گناہ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
بہر مرشد دو شفاعت کی سند
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
از پئے غوث رضی اللہ عنہ رضا ہو مغفرت
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
صدقہ شہزادوں کا ہو چشم کرم
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
لے کر امید کرم جانِ کرم ﷺ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا

Marfat.com

بھر زرد دیئے خلد بریں
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
اُس کو بھی تم تو لگاتے ہو گلے
جس کو ہر دروازے سے ٹالا گیا
اے مرے سرور ﷺ عطاء ہو چشم تر
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
قلبِ مُضطر کا سوالی ہوں شہا ﷺ
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
دیجئے سوزِ جگر بہر بلال رضی اللہ عنہ
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
میرا سینہ، ہی مدینہ دو بنا
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
یا نبی ﷺ قفلِ مدینہ دیجئے
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
سیّدی ﷺ اخلاق اچھے کیجئے
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
لے کے کشکول آپ کے دربار میں
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
دُور ہو جائے گناہوں کا مرض
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
دو بنا مجھ کو پسندیدہ غلام
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

Marfat.com

دولت اخلاص ہو آقا ﷺ عطاء
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا
آپ ﷺ کی نظر کرم جوں ہی پڑی
ابرِ رحمت میرے سر پر چھا گیا
المدد اے آمنہ رضی اللہ عنہا کے لاڈلے ﷺ
ہائے مجھ پر نفس غالب آ گیا
بدر کامل دیکھ کر تلوا ترا
فق ہوا پھیکا پڑا شرما گیا
اللہ عزوجل اللہ عزوجل آپ ﷺ کا حسن و جمال
دوست کیا دشمن کے دل کو بھا گیا
دشمن محبوب بوجہل لعیں
بدر میں رُسوا ہوا مارا گیا
گلشن عالم کی کیا دیکھوں بہار
میرے دل کو دشت طیبہ بھا گیا
ناخن پا کی ضیائیں مرحبا!
یہ ہلال عید بھی شرما گیا
سبز گنبد کی بہاریں دیکھ لو!
آنکھ کھولو دیکھو روضہ آ گیا
لے کے پلٹا اُن سے منہ مانگی مراد
جو کوئی دربار میں منگتا گیا
قافلہ سوئے مدینہ جب چلا
لب پہ نعتوں کا ترانہ آ گیا

Marfat.com

چاند دو ٹکڑے ہوا صدقے گیا
جب اشارہ مصطفیٰ ﷺ کا پا گیا

پا کے مرضی سرور ﷺ کونین کی
ڈوبا سورج پھر پلٹ کر آ گیا

مرحبا صل علیٰ کا شور اُٹھا
حشر میں جب اُن کا دیوانہ گیا

ناز اُٹھائے قصے جہاں میں جس کے وہ
حشر میں نازوں کا پالا آ گیا

حشر میں اُن ﷺ کے گد کو دیکھ کر
خود جہنم کو پسینہ آ گیا

آنکھ ٹھنڈی ہو ترے دیدار سے
طالب دیدار در پر آ گیا

شور اُٹھا محشر میں یہ چاروں طرف
آ گیا عطار اُن کا آ گیا

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

خدا کا ذکر کرے، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے

خدا کا ذکر کرے، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

درِ رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطاء نہ کرے

کہا خدا نے، شفاعت کی بات محشر میں
پہلے حبیب کرے، کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی ﷺ کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعورِ نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

Marfat.com

فراقِ مدینہ میں دل رو رہا ہے

فراقِ مدینہ میں دل رو رہا ہے
جگر ٹکرے ٹکرے ہوا جا رہا ہے

چھڑا کر مدینہ میرا چین چھینا
بتا نفس ظالم تجھے کیا ملا ہے

میری آنکھ سے چھینا طیبہ کا منظر
یہ کس بات کا تو نے بدلہ لیا ہے

دکھایا ہے دن یہ مقدر نے مجھ کو
نہ شکوہ کسی سے نہ کوئی گلہ ہے

میرے دل کے ارماں رہے دل ہی دل میں
یہی غم میرے دل کو تڑپا رہا ہے

سکوں تھا مجھے کوچہ مصطفیٰ ﷺ میں
وطن میں میرا سب سکوں لٹ گیا ہے

نہ دنیا کی فکریں نہ غم تھا وہاں پر
یہاں آکے دل آفتوں میں پھنسا ہے

Marfat.com

میں لفظوں میں کیسے بتا دوں کسی کو
کہ کیا کیا مجھے آج یاد آرہا ہے

پہاڑوں کی دلکش قطاروں کے جلوے
وہ منظر مجھے آج یاد آرہا ہے

انہیں چومنا ہاتھ لہرا کر پیہم
وہ لمحہ مجھے آج یاد آرہا ہے

عقیدت سے خاک مدینہ اٹھا کر
اسے چومنا آج یاد آرہا ہے

کبھی چلتے چلتے اٹھا کر تنکے
سجا لینا داڑھی میں یاد آرہا ہے

کبھی دید سرور کی حسرت میں منبر
کو تکنا وہ چھپ چھپ کر یاد آرہا ہے

حسین و پیاری وہ جنت کی کیاری
وہاں بیٹھنا آج یاد آرہا ہے

کبھی دیکھ کر سبز گنبد کا منظر
جھکانا نظر آج یاد آرہا ہے

Marfat.com

کبھی حاضری کے لیے گھر سے چل کر
کھڑے ہونا قدموں میں یاد آرہا ہے

لجاتے ہوئے جرم و عصیاں پہ اپنے
بہانا وہ اشکوں کا یاد آرہا ہے

کبھی روتے روتے کبھی دل ہی دل میں
سنانا انہیں حال یاد آرہا ہے

مدینے سے میں دور آ کر پڑا ہوں
یہ جینا بھی کیا کوئی جینا بھلا ہے

بچھڑ کر عبید رضاؔ تیرے در سے
پریشان ہے خوار ہے غمزدہ ہے

بلا لو عبید رضاؔ کو بلا لو
اگرچہ نکما ہے مگر وہ تیرا ہے

(محمد عبید رضا قادری)

Marfat.com

نہ کلیم کا تصور نہ خیالِ طورِ سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیالِ طورِ سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا ''المدد محمد ﷺ'' تو ابھر گیا سفینہ

سوائے اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیلؔ دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

(شکیل)

Marfat.com

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

صل علی نبینا صل علی محمد
صل علی شفیعنا صل علی محمد

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ ﷺ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثناء خوانِ مصطفیٰ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

نعت خوانی کا مزہ نس نس میں ایسا چھا گیا
قبر میں بھی گیت عبید ہم مصطفیٰ ﷺ کے گائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا
جسے پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دستِ ناتواں میں وہی جام آ گیا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں ایسی بات نہیں
تو بھی وہیں پر جا اس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر جگانا ان کے لیے کچھ بات نہیں
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

Marfat.com

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداحِ حضور ﷺ
تجھ سے پھر ممکن ہے کب مدحت رسول اللہ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا ﷺ تو ہیں سینے سے لگانے کے لیے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ سرکار کو پانے کے لیے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

سینے میں بھرا ہے تیری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی

Marfat.com

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی
جنہیں سن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا اہلِ سنت کو آباد رکھے
محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

آواز عبیدؔ تیری یہ فیضان نعت ہی
سینوں میں عاشقانِ نبی ﷺ کے اتر گئی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

(محمد عبیدؔ رضا قادری)

Marfat.com

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی ﷺ بن گئی

کون ہے جو طلب گارِ جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسیں
حسنِ جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ ﷺ کے نگر کی گلی بن گئی

جتنے آنسو بہے میرے سرکار کے سب کے سب ابرِ رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جب زلف لہرا گئی، جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب ہوا تذکرہ میرے سرکار ﷺ کا والضحیٰ کہہ دیا والقمر پڑھ لیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

سب سے صائم زمانے میں کمزور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی

(صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

نور والا آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے

ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑبڑاتے دل جلاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ

Marfat.com

نعت محبوب خدا ﷺ سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰة والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے

ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰة والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

عید میلاد النبی ﷺ کی شب چراغاں کر کے ہم
قبر نور مصطفیٰ (ﷺ) سے جگمگاتے جائیں گے

Marfat.com

ہم جلوسِ جشن میلاد النبی ﷺ میں جھوم کر
راستے بھر مرحبا کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰة والسلام علیک یا حبیب اللہ

تم کرو جشن ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے

دو جہاں کے شاہ ﷺ کی شاہی سواری آ گئی
رحمتوں کے وہ خزانے اب لٹاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰة والسلام علیک یا حبیب اللہ

آ رہے ہیں شافعِ محشر ﷺ اٹھو اے عاصیو
ہم گنہگاروں کو حق سے بخشواتے جائیں گے

Marfat.com

ہو گئی صبح بہاراں کیف آور ہے سماں
خوش نصیبوں کو وہ اب جلوہ دکھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰة والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

صبح صادق ہوگئی سب آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلیں
نور کی برسات ہو گئی ہم نہاتے جائیں گے

ذکر میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہی کے گیت گاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰة والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰة والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

منعقد کرتے رہیں گے اجتماع ذکر و نعت
دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

کرلو نیت خوب کوشش کرکے ہم اپنا عمل
”مدنی انعامات“ پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے

Marfat.com

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰۃ والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

کر لو نیت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے

خوب برسیں گی جنازے پر خدا کی رحمتیں
قبر تک سرکار ﷺ کی نعتیں سناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللّٰہ
الصلوٰۃ والسلام علیك یا حبیب اللّٰہ

حشر میں زیرِ لوائے حمد اے عطاؔر ہم
نعتِ سلطانِ مدینہ ﷺ گنگناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

(مولانا محمد الیاس عطاؔر قادری)

Marfat.com

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
ترے حسن کو حق نما کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظ کو اچھا
برا کہنے والے برا کہتے کہتے

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

جو ہو نہ عشق مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

پڑھیں درود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لئے
فدا ہوں اس کے دین پر ہے تن میں جاں اسی لئے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
چل اس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے

عشق اس کی روضے کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

Marfat.com

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے
آباد ہے عالم، تیرے ہی کرم سے
باقی ہر اک شے نقشِ خیالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

تیرے لیے ہی دنیا بنی ہے
نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو اگر نہ ہوتا، دنیا تھی خالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

Marfat.com

تو نے جہاں کی محفل سجائی
تاریکیوں میں شمع جلائی
کندھے پر تیرے کملی ہے کالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی
مسلک ہے تیرا، مشکل کشائی
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

ہے نور تیرا شمس و قمر میں
تیرے لبوں کی لالی سحر میں
پھولوں نے تیری خوشبو چرالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

Marfat.com

زمین و زماں تمہارے لیے

زمین و زماں تمہارے لیے
مکین و مکاں تمہارے لیے

چنین و چناں تمہارے لیے
بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے
بدن میں ہے جاں تمہارے لیے

ہم آئے یہاں تمہارے لیے
اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کفِ پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دست گیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالمِ اشیا میں بھی پالیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے میری روح میں مینہ تیرا

Marfat.com

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو مجھے بھی اجازت رسول ﷺ کی

پوچھیں جو دین و ایمان نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

قبر میں سرکار ﷺ آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں سے دلربا کے واسطے

تڑپا کے ان کے قدموں میں مجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول ﷺ کی

سرکار ﷺ نے بلا کے مدینہ دکھا دیا!
ہو گی نصیب مجھ شفاعت رسول ﷺ کی

Marfat.com

یا رب دکھا دے آج کی شب جلوہ حبیب ﷺ
اک بار تو عطاء ہو زیارت رسول ﷺ کی

جنت تو ان کے صدقے میں مل جائے گی مگر
اے کاش ہو نصیب رفاقت رسول ﷺ کی

تو ہے غلام ان کا عبید رضا تیرے
محشر میں ہو گی ساتھ حمایت رسول ﷺ کی

(محمد عبید رضا قادری)

Marfat.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے کوچے بسا دیئے ہیں

جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی ﷺ کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اللہ عزوجل کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ (ﷺ) نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے
جائیں گے جا کر انہیں زخم جگر دکھلائیں گے

وہ اگر چاہیں گے تو ایسی نظر فرمائیں گے
خوب روئیں گے پچھاڑوں پر پچھاڑیں کھائیں گے

موت اب تو گنبد خضرا کے سائے میں ملے!
کب تک آقا ﷺ دربدر کی ٹھوکریں ہم کھائیں گے

اے خوشا تقدیر سے گر ہم کو منظوری ملی!
رکھ کے سر دہلیز پر سرکار ﷺ کی مرجائیں گے

روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں
روزِ محشر، شافع محشر ﷺ نظر جب آئیں گے

خلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے
یا رسول اللہ ﷺ کے نعرے لگاتے جائیں گے

حشر میں کیسے سنبھالوں گا میں اپنے آپ کو
آ میرے عطار آ! جب وہاں فرمائیں گے

ہائے اب کی بار بھی عطار جو زندہ بچے
پھر مدینے سے لاہور روتے روتے آئیں گے

Marfat.com

دھوم مچا دو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

مچی ہے دھوم پیمبر ﷺ کی آمد آمد کی
حبیب ﷺ ربِّ اکبر کی آمد آمد کی
یہ کس شہنشاہِ والا ﷺ کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ ﷺ والا کی آمد آمد ہے
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئیں ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک

Marfat.com

انہی کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

سنو گے ''لا'' نہ زبانِ کریم ﷺ سے نوریؔ
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

(مصطفیٰ رضا خان نوریؔ)

Marfat.com

چل مدینے چلتے ہیں

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچۂ احمد ﷺ
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرورِ دیں کا
یہ وہ نام ہے جس سے عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہِ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

ان کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احساں ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

(علیم الدین علیم)

Marfat.com

خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ

خوشا جھومتا جارہا ہے سفینہ
پہنچ جائیں گے انشاء اللہ مدینہ

اب آیا اب آیا جدہ کا ساحل
اب آئے گا مکہ چلیں گے مدینہ

میں مکے میں جا کر کروں گا طواف اور
نصیب ہو گا آب زمزم مجھے ہو گا پینا

خدایا مدینہ نظر آئے جوں ہی
تڑپ کر گروں دے دے ایسا قرینہ

نہ کیوں میری قسمت پر رشک آئے مجھ کو
کہاں وہ مدینہ کہاں میں کمینہ

رہے وردِ لب کاش! ہر دم الٰہی
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

نظر نور کی نورِ رب العلیٰ ہو
مرے دل کو چمکا دو میلا نگینہ

مدینے کے والی! کرم ایسا کردو
مجھے نفس و شیطان دبائیں کبھی نا

بچا لیجئے مجھ کو فیشن سے آقا
عطاء کیجئے سنتوں کا خزینہ

Marfat.com

پلا دو مجھے ساقی! جام ایسا
رہوں مست و بے خود میں روز و شبینہ

آپ کے عشق میں کاش! روتا رہوں میں
رہے آپ کی الفت سے معمور سینہ

تو لکھ دے الٰہی! مقدر میں میرے
مدینے میں مرنا مدینے میں جینا

نہیں چاہئے مجھ کو خوشبوئے جنت
مجھے کاش مل جائے ان کا پسینہ

مریض محبت کا دم ہے لبوں پر
سرہانے اب آجاؤ شاہِ مدینہ

بقیع مبارک میں دو گز زمیں دو
خدارا کرم تاجدارِ مدینہ

کہاں کوئی روتا ہے جنت کی خاطر
رلاتی ہے عاشق کو یادِ مدینہ

نگاہوں میں ہر دم مدینہ بسا ہو
مرا ہو یہی حال روز و شبینہ

تڑپتے ہیں روتے ہیں دیوانے آپ کے
جہاں میں جب آتا ہے حج کا مہینہ

ترستے ہیں جو دید طیبہ کی خاطر
دکھا دیجئے نا انہیں بھی مدینہ

پلا دو ہمیں جامِ دیدار ساقی!
کرم تشنہ غلاموں پہ شاہِ مدینہ

Marfat.com

باذنِ الٰہی تری سب خدائی
ہے میخانہ تیرا تیرا جام و مینا
تمہیں اے مبلغ! یہ میری دعا ہے
کئے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ
تڑپ اٹھے آقا کے دیوانے عطّار
مدینے کی جانب چلا جب سفینہ
(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

Marfat.com

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیا مہک دیاں جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

اوہناں گلیاں توں تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
ایتھے نور دیاں سوچیاں نئیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایہناں گلیاں وچ رہیا سوہنا پھردا سانوں دیکھنے دا چا بڑے چڑ دا
ایتھے لگیاں میرے نبی دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ابر رحمتاں دے سدا ایتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے نیں ہسدے
رل ویکھنے نوں سیّاں نیں چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پاوے ایہناں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حق دار او
تر گئے جنہاں تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

Marfat.com

سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیے

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے
شاہ کوثر کی میٹھی نظر چاہیے

ہاتھ اٹھتے ہی بر آئے ہر مدعا
وہ دعاؤں میں مولیٰ اثر چاہیے

عاشقانِ نبی کے ہے دل کی صدا
سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیے

ذوق بڑھتا رہے اشک بہتے رہیں
مضطرب قلب اور چشم تر چاہیے

رات دن عشق میں تیرے تڑپا کروں
یا نبی! ایسا سوز جگر چاہیے

یا خدا جسم سے جان جب ہو جدا
جلوۂ یار پیش نظر چاہیے

Marfat.com

بس مدینے میں دو گز زمیں دیجئے
اور کچھ نہ شہ بحر و بر چاہئے

ہم غریبوں کو روضے پر بلوایئے
راہ طیبہ کا زادِ سفر چاہئے

اپنے عطارؔ پر ہو کرم بار بار
اِذن طیبہ کا باردگر چاہئے

(محمد الیاس عطارؔ قادری)

Marfat.com

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دو
کہ ہو خیر تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

طیبہ کو جانے والو تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفیٰ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

وہ غمگسار میرا وہ ظہوریؔ یار میرا
کہ میری قبر پہ آکے جو نعت نبی سنائے

(محمد علی ظہوریؔ رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں جب افکار تو کھلتے ہیں غلاموں پہ وہ اسرار
کہ رہتے ہیں وہ توصیف ثنائے شہہ ابرار میں ہر لحظہ گہر بار
ورنہ وہ سیّد عالی نسبی ہاں وہی اُمی لقبی ہاشمی و مطلبی
و عربی و مدنی و قرشی اور کہاں ہم سے گنہگار
آرزو یہ ہے کہ ہو قلب معطر و مطہر و منور مجلّٰی و مصفیٰ
در اعلیٰ جو نظر آئے کہیں جلوۂ روئے شہہ ابرار
جن کے قدموں کی چمک چاند ستاروں میں نظر آئے جدھر سے
وہ گزر جائے وہی راہ چمک جائے دمک جائے مہک جائے بنے رونق گلزار
سونگھ لوں خوشبوءِ گیسوئے محمد وہ سیہہ زلف نہیں جس کے مقابل
یہ بنفشہ یہ سیوتی یہ چنبیلی ۔ یہ گل لالہ و چمپا کا نکھار
جس کی نکہت پہ ہیں قربان گل برگ ثمن نافہ آہوئے ختن
باد چمن بوئے چمن ناز چمن نور چمن رنگ چمن سارا چمن زار
اک شہنشاہ نے بخشے جو سمرقند و بخارا کسی محبوب کے رخسار کے تل پر
مگر اے سیّد عالم تیری ناموس تیری عظمت پر نثار
اے رسول مدنی! ایک نہیں لاکھوں ہیں قربان کہ عشق کے
ہر کوچہ و بازار میں سر اپنا ہتھیلی پر لیے پھرتے ہیں کرنے کو نثار
یا نبی آپ کا یہ ادنیٰ ثناء خواں در رحمت کا گدا دیتا ہے

Marfat.com

در در یہ صدا چاہتا ہے آپ سے چاہت کا صلہ اپنی زباں میں تاثیر
سن کے سب اہل چمن، اس کا سخن ان کو بھی آجائے حیاء سر ہو
ندامت سے جھکا اور نظر دیکھے وہ اسلاف کی الفت کا نظارہ اک بار
اے ادیب اب یونہی الفاظ کے انبار سے ہم کھیلتے رہ جائیں مگر
حق ثنا گوئی ادا پھر بھی نہ کر پائیں یہ جذبات و زباں وقلم وفکر خیال
اُن کی مدحت تو ملائک کا وظیفہ ہے صحابہ کا طریقہ ہے
عبادت کا سلیقہ ہے یہ خالق کا پسندیدہ ہے قرآن کا ہے اس میں شعار

(ادیب رائے پوری)

Marfat.com

بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی ﷺ

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

درِ مصطفیٰ کا منظر میرے چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

یہ طلب تھی انبیاء کی رُخ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

جو غنی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کرم کے ہاتھوں یہ نظام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

Marfat.com

وہ شفیع مذنبیں ہیں وہ مجھے بھی بخش دیں گے
سر حشر اس یقین پر یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ جو پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
(ادیب رائے پوری)

Marfat.com

حضور آ گئے ہیں

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو! سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھے نرالے وہ ذیشاں آئے وہ سارے رسولوں کے سلطان آئے
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو! نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ رضی اللہ عنہا کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زبان پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

(محمد علی ظہوریؔ)

Marfat.com

طلع البدر علینا

طلع البدر علینا طلع البدر علینا

آئے سرکار مدینہ لائے انوار مدینہ
ہیں قدم بوس رسالت گل و گلزار مدینہ
کندنی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا
چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا

لوگو! آواز دو سب کو دیکھ لو قاصد رب کو
روشنی غار حرا کی مل گئی پردۂ شب کو
بارش نجم و قمر ہے آج سے حکم سحر ہے
رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

ہاشمی و مطلبی ہے فخر امی و لقبی ہیں
آپ ہی حق کے نبی ہیں دافع تیرہ شبی ہیں
مژدہ ہو نوع بشر کو اب تمنائے سحر کو
کشتۂ شب نہیں رہنا طلع البدر علینا

دل نے پائی مرادیں ان کی راہوں کو سجادیں
گل بچھائے ہیں صباء نے آؤ ہم آنکھیں بچھادیں
چاند اُبھرا ہے لیے آج من ثنیات الوداع آج
وجبت شکر علینا طلع البدر علینا

(صہبا اختر)

Marfat.com

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ
کیا خوب مہکا مہکا سرکار کا مدینہ

جس کو پسند آیا سرکار کا مدینہ
مل کر لگائیں نعرہ سرکار کا مدینہ

ہر شہر سے ہے اچھا سرکار کا مدینہ
جنت سے بھی سہانا سرکار کا مدینہ

بے کس کا ہے سہارا سرکار کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار کا مدینہ

کہسار دلکشا ہیں صحرا بھی دلربا ہیں
حسن و جمال والا سرکار کا مدینہ

دونوں جہاں سے پیارا کون و مکاں سے پیارا
ہر آنکھ کا تارا سرکار کا مدینہ

Marfat.com

جنت کا حسن سارا اس میں سمٹ کر آیا
ہے حسن ہی سراپا سرکار کا مدینہ

ہر سمت رحمتوں کی برسات ہو رہی ہے
ہے رحمتوں کا دریا سرکار کا مدینہ

فرقت کی آگ میں جو دل کو جلا رہے ہیں
ان کو دکھا خدایا سرکار کا مدینہ

اے زائر مدینہ دل کو سنبھال لینا
دیکھ آگیا مدینہ سرکار کا مدینہ

پیرس پہ مرنے والے پیرس کو بھول جاتا
تو بھی جو دیکھ لیتا سرکار کا مدینہ

طیبہ کی خاک سارے امراض کی دوا ہے
تریاق ہر مرض کا سرکار کا مدینہ

ہے لاکھ لاکھ مولیٰ ہر آن شکر تیرا
اک بار پھر دکھایا سرکار کا مدینہ

پھولوں کو چومتا ہوں کانٹوں کو چومتا ہوں
لگتا ہے مجھ کو پیارا سرکار کا مدینہ

Marfat.com

جی چاہتا ہے میرا ہر شے یہاں کی چوموں
کیسا ہے میٹھا میٹھا سرکار کا مدینہ

میری نظر کو بھائے دنیا کا حسن کیسے!
آنکھوں میں ہے سمایا سرکار کا مدینہ

جنت میں تیری رضواں! سوز و گداز بھی ہے
ہے عشق میں رلاتا سرکار کا مدینہ

یا اللہ! سرکار کے قدموں میں موت دے دے
مدفن بنے ہمارا سرکار کا مدینہ

تقدیر میں خدایا عطارؔ کے مدینہ
لکھ دے فقط مدینہ سرکار کا مدینہ

(مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری)

Marfat.com

وہ دن آئے گا اِک بار

وہ دن آئے گا اِک بار میں مدینے جاؤں گا

کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا
شاہ مدینہ رحمت عالم نبیوں کے سردار

دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار
میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقین ہے کرم کریں گے آمنہ بی بی کے لال
ان کو تو معلوم ہے یارو! میرے دل کا حال

کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا
دیکھ کے مجھ عاصی کو ان کو آجائے گا پیار

نورانی چادر میں چھپا لیں گے اس دم سرکار
لے کر جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا

دیکھا نہیں ان کا در اب تک کیا ہو گا انجام
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام

Marfat.com

مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا
کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہے دوری کی زنجیر

مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر
جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے میں جاؤں گا

غوث و خواجہ لعل قلندر میرے سچے پیر
ان کی نسبت کا سرمایہ ہے میری جاگیر

وہ کر دیں گے بیڑا پار میں مدینے جاؤں گا
جوش و مسرت میں آ آ کر کلیاں کھلیں گی دل کی

ان کا کرم جب ہو گا علیم تو راہوں سے مشکل کی
گر جائے گی ہر دیوار میں مدینے جاؤں گا

(علیم الدین علیم)

Marfat.com

ربّ محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے

رب محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے
کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے

رحمت اوہدی نے لے کے اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کئیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے رہندے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیر نوں دل وچ بٹھا لواں
ایہہ دل میرا اے احمد مختار واسطے

گزرے نیازیؔ زندگی عشق نبی دے وچ
نعتاں میں پڑھدا رہواں سوہنے من ٹھار واسطے

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں
قسمت کو جگمگاؤ سرکار آ گئے ہیں

کلیاں خوشی سے دیکھو سب پھول بن گئی ہیں
نعتوں کے گل کھلاؤ سرکار آ گئے ہیں

آنے سے ان کے ہر سو پھیلے ہیں اُجالے
دل کی مراد پاؤ سرکار آ گئے ہیں

گلشن میں ڈالی ڈالی اور پھول جھومتے ہیں
دیوانو مسکراؤ سرکار آ گئے ہیں

ہر شے خوشی سے اب تو سرشار ہو گئی ہے
نعرہ یہی لگاؤ سرکار آ گئے ہیں

ہو ناز کیوں نہ ہم کو ہم ہیں غلام ان کے
قسمت پہ جھوم جاؤ سرکار آ گئے ہیں

تم بھی معینؔ جشن میلاد یوں مناؤ
جھنڈوں سے گھر سجاؤ سرکار آ گئے ہیں

(محمد معین خان قادری)

Marfat.com

مَوْلَا یَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْ ذُبِهٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَا نُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِس
غُرْفًا مِّنَ الْبُحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

Marfat.com

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ
فَجَوْہَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْہِ اَنَّہٗ بَشَرٌ
وَاَنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمٖ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمٖ

یَارَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْکَ مَغْفِرَۃً
وَحُسْنَ خَاتِمَۃٍ یَا وَاسِعَ الْکَرَمٖ

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَامَضٰی یَا بَارِیَٔ النَّسَمٖ

(امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

Marfat.com

حصہ سوم

مناقب

Marfat.com

Marfat.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
میرے منہ سے آئے مہک سدا جو میں نام لوں تیرا بھول سے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سروِ چمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق اُن کی گلی سے ہے مجھے عشق اُن کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی ہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو آل نبی کہیں وہی جن کو ذات علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Marfat.com

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُن کے سبب سے ہے میرا شعر اُن کے ادب سے ہے
میرا ذکر اُن کے طفیل سے میری فکر اُن کے طفیل سے ہے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

کھلا میرے دل کی کلی غوثِ اعظم
مٹا قلب کی بے کلی غوثِ اعظم

مرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
چمک اٹھے دل کی گلی غوثِ اعظم

تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو
تیرے گھر سے دنیا پلی غوث اعظم

کہا جس نے یا غوث اغثنی تو دم میں
ہر آئی مصیبت ٹلی غوثِ اعظم

نہیں کوئی بھی ایسا فریادی آقا
خبر جس کی تم نے نہ لی غوثِ اعظم

مری روزی مجھ کو عطاء کر دے آقا
تیرے در سے دنیا نے لی غوثِ اعظم

نہ مانگوں میں تم سے تو پھر کس سے مانگوں
کہیں اور بھی ہے چلی غوثِ اعظم

صدا گر یہاں میں نہ دوں تو کہاں دوں
کوئی اور بھی ہے گلی غوثِ اعظم

Marfat.com

ترا مرتبہ اعلیٰ کیوں نہ ہو مولیٰ
تو ہے ابن مولا علی غوثِ اعظم

قدم گردن اولیاء پر ہے تیرا
ہے تو ربّ کا ایسا غوثِ اعظم

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی
تجھے ایسی قدرت ملی غوثِ اعظم

ہمارا بھی بیڑا لگا دو کنارے
تمہیں ناخدائی ملی غوث اعظم

تباہی سے ناؤ ہماری بچا دو
ہوائے مخالف چلی غوثِ اعظم

فدا تم پہ ہو جائے نوؔری مضطر
یہ ہے اُس کی خواہش دلی غوثِ اعظم
(مصطفیٰ رضا نوؔری)

Marfat.com

شاہ مرداں شیر یزداں

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
لافتح الا علی لا سیف الا ذوالفقار

میری کشتی پار لگا دینا میری کشتی پار لگا دینا
اے مولا علی اے شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

پیدا ہوئے اللہ کے گھر میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان تمہاری شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

ولیوں کے سرتاج تمہیں ہو دین نبی کے حامی ہو
اللہ کے پیارے شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

حق نے تمہیں تلوار عطاء کی دختر دی پیغمبر نے
ہیں تم پہ فدا محبوب خدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے سنی فریاد سبھی کی تم نے مدد کی بندوں کی
اب میری بھی سن لو بحر خدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے در خیبر کو اکھاڑا دین کا جھنڈا گاڑ دیا
اسلام کو روشن تم نے کیا میری کشتی پار لگا دینا

جان پڑی مشکل میں پڑی ہے آؤ مدد کو شیر خدا
کہتے ہیں تمہیں سب مشکل کشا میری کشتی پار لگا دینا

Marfat.com

شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث رضی اللہ عنہ

شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث!
مجھ گنہگار کو مہمان بنایا یا غوث!

مرتبہ یوں تیرا خالق نے بڑھایا یا غوث!
اولیا کا تجھے سلطان بنایا یا غوث!

یادِ طیبہ سے بسا دیجئے سینہ میرا
میں کراچی سے یہی عرض لایا ہوں یا غوث!

میں نکما تو کسی کام کے قابل نہ تھا
مجھ سے بیکار کو آپ نے ہی نبھایا یا غوث!

یوں تو احسان بہت ہیں جو ہو یہ بھی احسان
اپنے کتوں کا کتا جو بنایا یا غوث!

قلب مردہ کو بھی ٹھوکر سے جلا دو مرشد!
بالیقیں تم نے تو مُردوں کو جلایا یا غوث!

Marfat.com

آفتوں میں ہوں گرفتار مدد کو آؤ
آہ! دنیا کے غموں نے ستایا یا غوث!

لَا تَخَفْ حشر میں کہتے ہوئے آجانا تم!
جسے دنیا میں یہ ارشاد سنایا یا غوث!

تیرے دامن سے لپٹ کر میں مچل جاؤں گا
مجھ کو جس دم سر محشر نظر آیا یا غوث!

میں جہنم میں نہ اب جاؤں گا انشاء اللہ
رہنما آپ کو جو میں نے ہے بنایا یا غوث!

شاہِ بغداد! ہو عطؔار پہ نظر رحمت!
خالی کاسہ لئے ہے دور سے آیا یا غوث!

(مولانا محمد الیاس عطؔار قادری)

Marfat.com

سلطانِ اَولیاءؒ کو ہمارا سلام ہو

سلطانِ اولیاء کو ہمارا سلام ہو
جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

پیارے حسن، حسین کے ہیں دلبر علی
محبوب. مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام ہو

غوث الوریٰ انس و جاں ہمدرد بے کساں
اس دافع بلا کو ہمارا سلام ہو

چھوڑا ہے ماں کا دُودھ بھی ماہِ صیام میں
سرتاجِ القیا کو ہمارا سلام ہو

سب اولیاء کی گردنیں زیر قدم ہیں خم
سردار اصفیا کو ہمارا سلام ہو

دل کی جو بات جان لے دشمن ضمیر ہے
اُس مردِ با صفا کو ہمارا سلام ہو

بھٹکے ہوؤں کو راستہ سیدھا دکھا دیا
عالم کے رہنما کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو
ملجائے غم زدہ کو ہمارا سلام ہو

سب کی مراد لائے خالی جھولیوں کو بھر
اس مخزن عطاء کو ہمارا سلام ہو

اذنِ خدائے عزوجل پاک سے مُردے جلائے جو
اُس مظہر خدا کو ہمارا سلام ہو

کہہ کے ''لاتخف'' ہمیں بے خوف کر دیا
اس رحمت خدا کو ہمارا سلام ہو

پڑھتے رہو مدح یہ عطاؔر قادری
سلطان اولیاء کو ہمارا سلام ہو

(مولانا محمد الیاس عطاؔر قادری)

Marfat.com

سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں

سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں
دین محمدی کے گلشن کھلا دیئے ہیں

بولے حسین مولا تیری رضا کی خاطر
ایک ایک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں

دین نبی پہ واری اکبر نے بھی جوانی
عباس نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں

زینب کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے
زینب نے بھی دونوں راہ خدا دیئے ہیں

زہرہ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے
کربل کی خاک میں وہ ہیرے لٹا دیئے ہیں

بخشش ہے اس کی لازم سیّد کے غم میں حافظؔ
دو چار آنسو رو کر جس نے بہا دیئے ہیں

(حافظؔ محمد حسین)

Marfat.com

سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

سرکار غوثِ اعظم نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

مولا علی کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوث میں فقیر ہوں تمہارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

یہ عطائے دستگیری کوئی میرے دل سے پوچھے
وہیں آ گئے مدد کو انہیں جب جہاں پکارا

دامن پیارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں
کہاں رو سیاہ فریدیؔ کہاں تیرا آستانہ

(احمد فریدیؔ)

Marfat.com

سلطان کربلا رضی اللہ عنہ کو ہمارا سلام ہو

سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو
جانانِ مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

اکبر سے نوجوان بھی رن میں ہوئے شہید
ہم شکل مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

بھائی، بھتیجے، بھانجے، سب ہو گئے شہید
ہر لعل بے بہا کو ہمارا سلام ہو

اصغر سی ننھی جان پہ لاکھوں ستم ہوئے
معصوم و بے خطاء کو ہمارا سلام ہو

تیغوں کے سائے میں بھی عبادت خدا کی
برہان اولیاء کو ہمارا سلام ہو

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
اس پیکر رضا کو ہمارا سلام

ناصرؔ ولائے شاہ میں کہتے ہیں بار بار
سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو

(ناصر جمالی)

Marfat.com

سن لو اے پیروں کے پیر

سن لو اے پیروں کے پیر غوث الاعظم دستگیر
بدلو میری بھی تقدیر غوث الاعظم دستگیر
یا غوث الاعظم المدد، پیرانِ پیر المدد، روشن ضمیر المدد

میں ہوں تمہارے در کا بھکاری اے شاہ بغداد
واسطہ تم کو پیارے نبی کا سن لو میری فریاد
توڑو گردش کی زنجیر غوث الاعظم دستگیر

در سے اپنے تم نے کسی منگتے کو نہیں ہے ٹالا
آل نبی کا صدقہ تم نے جھولی میں ہے ڈالا
بڑے پیر بے نظیر غوث الاعظم دستگیر

غوث پیا جیلانی تمہاری شان پہ میں قربان
میں بھی تمہارے در پہ آؤں دل میں ہے ارمان
دے دو خوابوں کی تعبیر غوث الاعظم دستگیر

اپنی محفل میں آ کر اب جلوے سب کو دکھانا
قادری سارے جھوم رہے ہیں سب کے بھاگ جگانا
آؤ اے پیرانِ پیر غوث الاعظم دستگیر

غوث پیا یہ ادنیٰ کمالؔ اب اپنی مرادیں پائے
در پہ تمہارے حاضری دے دے اور مدینے جائے
کر دو کچھ ایسی تدبیر غوث الاعظم دستگیر
یا غوث الاعظم المدد، پیرانِ پیر المدد، روشن ضمیر المدد

Marfat.com

جیئے شاہ نورانی جیئے شاہ نورانی

جیئے شاہ نورانی جیئے شاہ نورانی
تم ہو پیارے نبی کی نشانی

کوئی سنتا نہیں ہے فسانہ ہو گیا ہے مخالف زمانہ
سن لو تم میرے غم کی کہانی جیئے شاہ نورانی

کھاتے پھرتے ہیں در در کی ٹھوکر رحم کر دو محمد کے دلبر
ہم پہ کرم کر دیجئے مہربانی جیئے شاہ نورانی

جو بھی دل میں ذرا شک کرے گا وہ جہنم میں جا کر جلے گا
آپ کی بات جس نے نہ مانی جیئے شاہ نورانی

رو رو کہتا ہے منگتا جیئے شاہ اب تو در پہ بلا لو جیئے شاہ
میری فرقت میں کٹ گئی جوانی جیئے شاہ نورانی

لاج رکھ لو سب کی خدارا ہو فنا پر بھی رحمت کا سایہ
تم کو آتی ہے قسمت بنانی جیئے شاہ نورانی

Marfat.com

حصہ چہارم

کلام
و
الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

Marfat.com

کلام میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

اوّل حمد ثناء الٰہی جو مالک ہر ہر دا
اس دا نام چتارن والا کسے میدان نہ ہر دا

جے میں ویکھا عملاں ولے تے کج نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں تیری رحمت ولے تے بلے بلے بلے

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
جے فضل کریں تے بخشے جاون میں جئے وی منہ کالے

عملاں والے لنگھ جاندے کون لنگھائے مینوں
پار چڑھاں جے رحمت تیری ہتھ بھیڑائے مینوں

لکھ وار میں توبہ کیتی تے میں ہے بے اعتبارا
فیروی مولا فضل تیرے تے آساں رکھن والا

بھاویں میں لکھ گناہی آخر بندہ تیرا
میں عاجز تے کرم کماویں تیرا فضل بتھیرا

سارے آکھن تیرا تیرا میں وی اکھاں تیرا
ایویں تے مولا گل نئیں بندی کدی تے کہہ چھڈ میرا

Marfat.com

اک گناہ میرا ماں پیو ویکھے تے دیوے دیس نکالا
لکھ گناہ میرا مالک ویکھے جیہڑا پردے پاون والا

ہجر تیرا جے پانی منگے تے میں کھوہ نیناں دے گیڑاں
جی کردا اے آج کول بٹھا کے تے درد پرانے چھیڑاں

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ مینوں بخشے کم بن جاوے میرا

مالی دا کم پانی دینا بھر بھر مشقاں پاوے
مالک دا کم پھل پھل لانا لاوے یا نہ لاوے

Marfat.com

کلام حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہُو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہُو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہُو
جیوے مرشد کامل باہُو جس ایہہ بوٹی لائی ہُو

ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہُو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہُو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہُو
میرا عشق سلامت رکھیں باہُو ایمانوں دیاں دھرو کی ہُو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہُو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجا ہُو
اتنا ڈٹھیاں منوں صبر ناں آوے میں ہو کدے ول بھجاں ہُو
مرشد دا دیدار ہے باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہُو

بغداد شہر دی کی اے نشانی اچیا لمیاں چیراں ہُو
تن من میرا پرزے پرزے جویں درزی دیا لیراں ہُو
اینہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو کرساں میراں میراں ہُو

Marfat.com

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی گہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرورِ عالم چھڈ سی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی تے جیندا ایڈ پسارا ہو
میں قربان انہاتوں باہو جنہاں ملیا نبی سہارا ہو

جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیاں اساں چت مولا ول لایا ہو
کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ہو
مرن تو اگے مر گئے باہو تاں مطلب نوں پایا ہو

چڑھ چناں تے کر رشنائی تیرا ذکر کر بندے تارے ہو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے بھلاندے رنجارے ہو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں توں بھارے ہو
تاڑی مار اڑاؤ نال باہو اساں آپے اڑن ہارے ہو

دل دریا سمندروں ڈونگے کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہو
چوداں طبق دل دے اندر جتھے عشق تمبو وچ تانے ہو
جو دل دا محرم ہووے باہو سوئی رب پچھانے ہو

سن فریاد پیراں دیا پیرا عرض سنیں کن دھر کے ہو
بیڑا اڑیا میرا وچ کپراں دے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لو جھٹ کر کے ہو
پیر جنہاندے میراں باہو اوہی کنڈے لگدے تر کے ہو

میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھانواں ہو
ویہڑے ساڈے وڑدا ناہیں لکھ وسیلے پانواں ہو
ناں میں سوہنی ناں دولت پلے کہوں کر یار مناواں ہو
ایہہ دکھ ہمیشاں رہسی باہو روندی ہی مرجاواں ہو

Marfat.com

جے کر دین علم وچ ہنودا نال سر نیزے کیوں چڑھدے ہُو
اٹھاراں ہزار جو عالم آیا رہ آ گئے جس ولے مردے ہُو
جس کچھ ملا خط سرور دا کردے نال خیمے تنبو کیوں سڑدے ہُو
جے کرنے والے بیعت رسولی تاں پانی کیوں بند کردے ہُو
پیر صادق دین تناں دا باہو جو سر قربانی دھر دے ہُو

ہسن ولے کے رودن لئی تینوں دتا کس دلاسا ہُو
عمر بندے دی اینویں دہائی جویں پانی وچ پتاسا ہُو
سوڑی اسامی ست کھتے سن پلٹ نہ ہلیس پاسا ہُو
تیتھوں صاحب بکھیا منگسی باہو رتی گھٹ نہ ماسا ہُو

Marfat.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہدہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

جس کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

غوثِ اعظم، امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن
پرتو دست قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردن اولیا
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

حضرت حمزہ شیر خدا و رسول
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عِشرت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پر کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دفاعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
دل کرو ٹھنڈا میرا وہ کفِ پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
وہ شبِ معراج راج وہ صفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروڑوں درود
تم سے کھلا بابِ جود تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود
گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عفو غفور
بخش دو جرم و خطا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
تم ہو شفائے مرض خلقِ خدا خود غرض
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود
خلق تمہاری جمیل خلق تمہارا جلیل
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رسل کے امام
نوشۂ ملکِ خدا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں درود
تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود

جائیں نہ جب تک غلام خُلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

مظہر حق ہو تمہیں مظہر حق ہو تمہیں
تم ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود

برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

ایک طرف اعلائے دیں ایک طرف حاسدین
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود

باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطا واروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطاء میں نہ کی تم نے عطاء میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
ہو مبارک اہلِ عصیاں ہو گیا بخشش سامان
آ گئی صبح بہاراں ہو گیا گھر گھر چراغاں
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
جشن میلاد النبی ہے نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے ہر طرف یہ دھوم مچی ہے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
تم حبیب کبریا ہو اور امام الانبیاء ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو شافعِ روزِ جزا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
مرض عصیاں کو مٹانا نیک مجھ کو تم بنانا
راہِ سنت پر چلانا اپنی الفت میں گمانا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
آخری لمحے جب آئیں کاش! وہ تشریف لائیں

Marfat.com

اپنے جلوؤں میں گمائیں جھوم کر ہم گنگنائیں
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عاصیوں کی لاج والے عرش کی معراج والے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرت ہو پوری
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
تم شفیع المذنبیں ہو سرور دنیا و دیں ہو
صادق الوعدو امیں ہو رحمۃ اللعالمین ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
مصطفیٰ خیرالوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

صلوٰۃ والسلام

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلواۃُ اللہ علیک
ہو مبارک اہل عصیاں
ہو گیا بخشش کا ساماں
آ گئی صبح بہاراں
ہو گیا گھر گیر چراغاں
یا نبی سلام علیک
جشن میلاد النبی ﷺ ہے
نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف یہ دُھوم مچی ہے
یا نبی سلام علیک
آج ہے صبح بہاراں
جھومتے ہیں سب مسلماں
گھر ہو چکا ہے ابرِ باراں
رحمتوں سے بھر دو داماں
یا نبی سلام علیک

Marfat.com

آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے گھر پر
آ گیا نبیوں کا افسر
جھک گیا ہے کفر کا سر
پڑ گئی ہے دُھوم گھر گھر
یا نبی سلام علیک
آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے دُلارے
اے دُکھی دِل کے سہارے
کون ہے جو کہ سنوارے
میرے بگڑے کام سارے
یا نبی سلام علیک
تم مکین لامکاں ہو
اور حق عزوجل کے رازداں ہو
اذنِ ربّ سے غیب داں ہو
کیا ہے جو تم سے نہاں ہو
یا نبی سلام علیک
اوّل و آخر تم آقا ﷺ
باطن و ظاہر تم آقا ﷺ
حاضر و ناظر تم آقا ﷺ
طیب و طاہر تم آقا ﷺ
یا نبی سلام علیک

Marfat.com

آپ سلطانِ جہاں ہیں
درد مند بے کساں ہیں
چارۂ بے چارگاں ہیں
بے اَمانوں کی اَماں ہیں

یا نبی سلام علیک

تم حبیب کبریا ہو
اور امام الانبیا ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو
شافع روز جزا ہو

یا نبی سلام علیک

یا حبیب ربّ عزوجل داوَر
از پئے صدیق اکبر
اور عمر عثمان و حیدر
چشم تر دو قلب مُضطر

یا نبی سلام علیک

واسطہ غوث الوریٰ کا
حضرت احمد رضا کا
اور مرے مرشد پیا کا
رُخ بدل دو ہر بلا کا

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

حُبِ دُنیا سے بچا لو
دل سے شیطاں کو نکالو
اپنا دیوانہ بنا لو
مجھ کمینے کو نبھالو
یا نبی سلام علیک

مرض عصیاں کو مٹانا
نیک مجھ کو تم بنانا
راہِ سنت پر چلانا
اپنی اُلفت میں گمانا
یا نبی سلام علیک

سلطنت دو نہ حکومت
کچھ نہ دو دُنیا کی دولت
دو فقط اپنی محبت
اے شہنشاہ ﷺ رِسالت
یا نبی سلام علیک

رحمۃ للعٰلمین ہو
اور شفیع المذنبین ہو
فضل ربّ سے کیا نہیں ہو
بعد ربّ کے بس تمہیں ہو
یا نبی سلام علیک

Marfat.com

تم مدینے میں بلانا
پھر مجھے جلوہ دکھانا
اور سینے سے لگانا
اپنے قدموں میں سُلانا
یا نبی سلام علیک

اے شہنشاہ مدینہ
عرض کرتا ہے کمینہ
لب پہ ہو روز و شبینہ
بس! مدینہ ہی مدینہ
یا نبی سلام علیک

رحمۃ اللعالمین
ہو عطاء ایسا قرینہ
دیکھ کر میٹھا مدینہ
عشق میں پھٹ جائے سینہ
یا نبی سلام علیک

جانکنی کے وقت دِلبر
کاش دیکھوں رُخِ انور
دیکھتے ہی جاں نچھاور
تم پہ کر دوں کاش! سرور
یا نبی سلام علیک

Marfat.com

اے مدینے والے آقا
جتنے ہیں متوالے آقا
سب کے سن لے نالے آقا
سب کو بُلوا لے آقا

یا نبی سلام علیک

آخری لمحے جب آئیں
کاش وہ تشریف لائیں
اپنے جلووں میں گمائیں
جھوم کر ہم گنگنائیں

یا نبی سلام علیک

گنبد خضرا تمہارا
کس قدر ہے پیارا پیارا
کاش کرتے ہی نظارہ
جان و دِل کر دوں نثار

یا نبی سلام علیک

قبر میں ہو جبکہ آنا
تم وہاں تشریف لانا
چہرہ روشن دِکھانا
گورِ تیرہ جگمگانا

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

اَلاماں ہنگامِ محشر
پیاس کی شدت سے سرور ﷺ
جب زبانیں آئیں باہر
تم پلانا جامِ کوثر

یا نبی سلام علیک

حشر میں سرکار ﷺ آنا
میرے عیبوں کو چھپانا
اپنے ربّ عزوجل سے بخشوانا
ساتھ جنت میں بسانا

یا نبی سلام علیک

آہ عطار حزیں ہو
اور مدینے کی زمیں ہو
اُس کا وقت واپسی ہو
اور سرہانے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

حشر میں عطار آئیں
آپ اُن پہ رحم کھائیں
پیار سے سینے لگائیں
اور ربّ عزوجل سے بخشوائیں

یا نبی سلام علیک

(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

Marfat.com

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
تیرے پھولوں کو ترے پاکیزہ خاروں کو سلام

جبلِ نور و جبلِ ثور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قطاروں کو سلام

جھومتے ہیں مسکراتے ہیں مغیلانِ عرب
خوبصورت وادیوں کو رہگزاروں کو سلام

رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر
ان طواف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

دوڑ کر دیوارِ کعبہ سے جو لپٹے ہیں وہاں
اُن سبھی دیوانوں سارے بے قراروں کو سلام

حجرِ اسود، باب و میزاب و مقام ملتزم
اور غلاف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

رُکن شامی اور عراقی اور یمانی پر درودِ
جگمگاتے نور برساتے میناروں کو سلام

Marfat.com

خوب چومے ہیں قدم ثور و حرا نے شاہ کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام

دونوں بچوں کا بھی حملہ خوب تھا ابوجہل پر
بدر کے اُن دونوں ننھے جاں نثاروں کو سلام

جگمگاتے گنبدِ خضریٰ پہ ہوں روشن درود
مسجدِ نبوی کے نورانی میناروں کو سلام

منبر و محراب جاناں اور سنہری جالیاں
سبز گنبد کے مکیں کو دونوں پیاروں کو سلام

جس جگہ پر آکے سوئے ہیں صحابہ دس ہزار
اس بقیعِ پاک کے سارے مزاروں کو سلام

غسل کعبہ کا بھی منظر کس قدر پرکیف ہے
جھوم کر کہتا ہے عطار ان نظاروں کو سلام

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

Marfat.com

معرفت اسم محمد ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک
کے معارف وفضائل

ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد

قیمت:-/150 روپے　　صفحات: 264

علم وعرفان پبلشرز

34- اُردو بازار، لاہور فون: 7232336-7352332-042

Marfat.com

مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

عشق رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی ایمان افروز
نعتوں کا بہترین انتخاب

ترتیب وتحقیق

محمد متین خالد

قیمت:-/150 روپے صفحات: 238
دو کلر میں بہترین طباعت

علم وعرفان پبلشرز

34-اُردو بازار، لاہور فون: 042-7352332-7232336

Marfat.com

صلی علیٰ کہتے کہتے

پاکستان کے معروف نعت خواں

عبدالرؤف روفی

کی بہترین نعتیں

مرتب

مسعود مفتی

قیمت:-/75 روپے　　　صفحات: 144

علم وعرفان پبلشرز

34- اُردو بازار، لاہور فون: 042-7352332-7232336

Marfat.com

Marfat.com

ادارے کی بہترین نعتیہ کتب

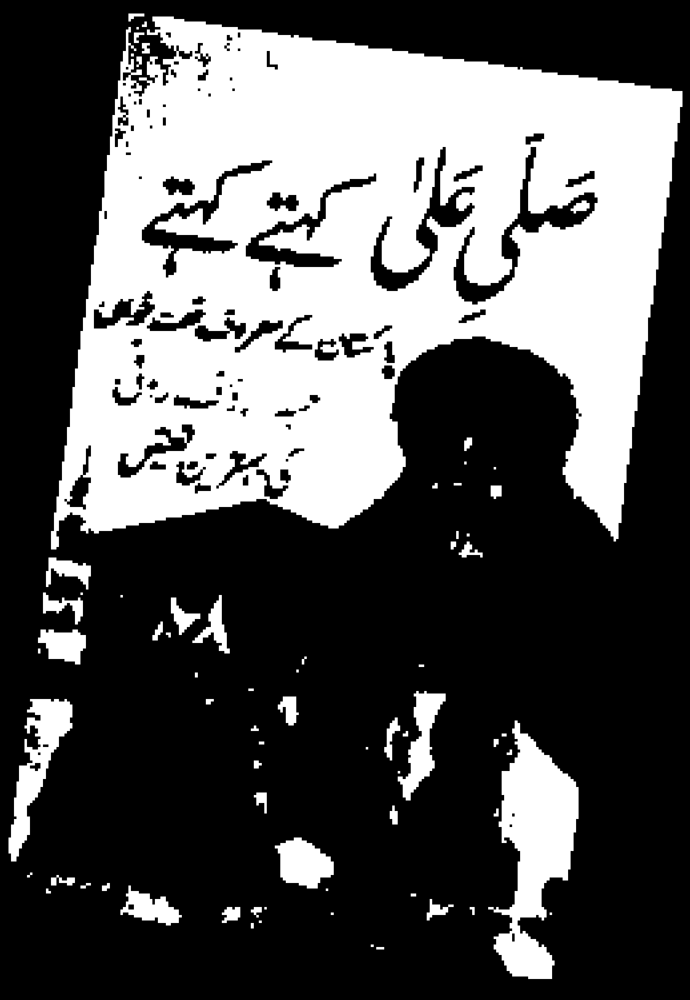

علم و عرفان پبلشرز

34۔ اردو بازار، لاہور، فون 7352332-7232336

www.ilmoirfanpublishers.com E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

Marfat.com